زخم کے خارجی مادہ کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے - اور خصوصاً اُس حالت مین جب مادہ مین شدّت کی چوٹ پہنچی ہو اور وہ مُردار ہو گیا ہو یعنے جب سَلف کی موجودگی شدت سے ہو - ٹمپریچر یعنے جسم کی حرارت ایک سَو دو سے ایک سَو پانچ تک مگر اس سے زیادہ نہین بڑہتی - اس حالت کو پائی رکسی آ کہتے مین -

سوم - سیپ ٹی کی می آ یا سیپ ٹی سی می آ ایک شدید قسم کا مرض ہے جسکے ساتھہ بخار موجود رہتا ہے اور خون مین زخم کے سڑے مادہ کے جذب ہو جانے سے ہوتا ہے جیسا کہ سیپ جیین کہ خاص قسم کے بیک ٹی ری آ پڑ گئے ہون اور جو صرف مریض کے خون ہی کو نہین بگاڑ دیتا بلکہ اور جانورون کے جسم مین بہی اِن آکیولیشن کے وسیلہ سے پہیل جانے کی طاقت رکہتا ہے - یہ مرض بعض اوقات اندرونی اعضا مین سے † ما س ٹاٹک یا نانیا - پہوڑے پیدا کرتا ہے تب اسکو پائی می آ کہتے مین - لہٰذا ہم پائی می آ اور سیپ ٹی کی می آ کے صرف درجون مین فرق سمجھتے مین کیونکہ پائی می آ سیپ ٹی کی می آ کا ایک نرم درجہ ہے * اس حالت مین گہوڑے کا ٹمپریچر یعنے اُسکے جسم کی حرارت اکثر ایک سَو چہہ سے ایک سَو سات تک پہنچتی ہے ایک سو آٹہہ تک بہی پائی جاتی ہے اور مویشی مین بارہا ایک سَو نو تک بہی ہو جاتی ہے اِس حالت کو پائی یا پائی رکسی آ کہتے مین اور بعض دفعہ اس مرض مین حرارت قاعدہ کے درجہ سے بہی کم پڑ جاتی ہے -

حاشیہ بنا القیاس سیپ ٹی کی می آ اُسکو بہی کہتے مین یعنے متعدی امراض کی جماعت مین داخل ہے -

---

* The Surgical Fevers, by E. W. Burke, Veterinarian, 1882.

† Koch's "Untersuchungen über die Aetiologie der Wundinfection-skrankheiten" and Report of the Pathological Society, 1878.

پائیس ٹیور صاحب نے ایک نہایت عمدہ ماہیت دریافت کرکے ظاہر
کی ہے کہ جب جانور کنٹیجئیس مرض کے گزور کی ہوئی رطوبت سے اِن آکیو
لیٹ یعنے گودے جاتے ہین تو اُن مین وہ مرض پیدا ہو جاتا ہے مگر وہ مرتے
نہین اور جب اُنکو ایک دفعہ یہہ مرض ہوتاہے تو اُنکو قوی رطوبت سے گودنے پر
یہہ مرض دوبارہ نہین ہوتا ورنہ وہ ہلاک ہو جاتے ۔ صاحب موصوف اِس
خلاصی کا سبب یون بیان فرماتے ہین کہ اس مرض کی بنیاد جانور کے جسم مین
ایسی تبدیلی کرتی ہے کہ مناسب غذائی بنیاد کی پرورش کے لئے نہین رہ جاتی
مگر یہہ اظہار اور زیادہ تحقیقات کے بغیر سپٹک جرمز کے بارہ مین مستعمل نہین
ہو سکتے اِن جرمز یعنے مُہلک تخم کی آمدنی باہر سے ہوتی ہے* اور اِن کو باز
رکھنے کے لئے خمیر پذیر مادہ کو ہوا یا پانی لگنے سے محفوظ رکھین کیونکہ اِن ہی کے ساتھ
یہہ جرمز موجود رہتے ہین ۔

THE BACTERIUM OF SEPTIC INFECTION.

سپٹک اِن فیکشن کا بیک ٹی ری ام

ڈاکٹر کوک صاحب متوطن جرمنی اور ڈاکٹر گرین فیلڈ صاحب ساکنہ ایڈن
برگ نے† ایک خاص قسم کے بیسے سل لُس کا بیان کیا ہے کہ جسکے ذریعہ سے حیوان
متعلق مین سپ ٹی۔ سی۔ می۔ آ۔ کی پیدائش ہوتی ہے اور اِس عارضہ مین
مختلف اقسام کی مائی کروکاک آئی متفرق قسمون کے جانورون مین پائے گئے ہین

* Dr. Heiberg, "Die pyamische und puerperale Prozesse."

† Lectures on the Pathology of Infective and contagious Disease by [illegible] Greenfield, 187[illegible].

گو کہ کئی ایک قسم کے مائی کروکاک آئی بے جرم ثابت کئے گئے ہین تاہم بہت سے ایسے ہین کہ اِن آگیولیشن کے وسیلے جسم مین پیدا ہوتے اور جسم کے باہر تربیت پا سکتے ہین اور کوئی رطوبت اُنکی موجودگی کے بغیر اِس مرض کی سرایت کی طاقت نہین رکھتی۔ ڈاکٹر برڈن سانڈرس صاحب نے* آزمائش کے طور پر بتلایا ہے کہ جس قدر اُس عرق جسکو خون مین داخل کرنا چاہئے بیک ٹی ری آ موجود ہونگے اُسیقدر جانور کے جسم پر اُنکا اثر پیدا ہوگا لیکن ورکو صاحب گو کہ اِس بات کو منظور کرتے ہین† تاہم وہ یون سوچتے ہین کہ اغلب ہے یہہ بیک ٹی ری آ ایک خاص قسم کا زہر یا شیک ڈائی اِس مین پیدا کرتے ہین جس سے جسم پر خلل واقع ہوتا ہے ❖

اگر ہم وٹسے وین اور اِس ٹری کرما جان کی مانند ایک خرگوش کے جسم مین پچکاری کے وسیلہ سے بیک ٹی ری آ شامل کیا ہوا عرق داخل کرکے اُسکو مار ڈالین اور بعد ازان اُسکا خون دوسرے کے جسم مین اور دوسرے کا تیسرے کے جسم مین پچکاری کے ذریعہ سے داخل کرین تو بیک ٹی ری آ کو اُسی طرح بلکہ اُس سے زیادہ تیزی کے ساتھہ متحرک ہوتے دیکھینگے اُنکو کئی ایک پشت تک پیدا کرنے سے اُنکی زہر مین زیادہ تیزی واقع ہوتی ہے اور بار بار کے اِن آگیولیشن یعنے گودنے سے اُنکی شکل اور خاصیت مین تبدیلی نہین ہوتی خون مین متعفن مادہ کے جذب ہوجانے کی یہہ صورتین ہین۔ **اوّل**۔ زخمی سطح۔ **دوم** مادہ کی ناتمام ترتیب۔ **سوم**۔ گرفتہ اور جدید انگور۔ **چہارم**۔ قلب کی کرنا حرکات۔

---

* Lectures on the Infective Processes of Disease, by Dr. Burdon Sanderson, in Brit. Med. Journal, 1877-78.

† Lectures on Infectious Diseases, by Virchow, Translated by Dr. [illegible]

گھوڑے گتّے خرگوش وغیرہ میں آزمایش کے طور پر اُنکی جلد کے نیچے یا خون میں بیک ٹی ریا بھرا ہوا سڑا مواد پچکاری کے وسیلہ سے داخل کرکے سپ ٹی سی می آپیدا کرتے ہیں اور اُن میں یہہ مرض خود بخود اور متعدی طور پر بھی ہوا کرتا ہے خواہ اُنکی جلد یا میوکس سطح کے زخم یا ہضمیت یا سانس کے راہ یا رحم کے اندر کن ٹے جیمن کے جذب ہو جانے سے جو فر کسی راہ سے اندر داخل ہوں مگر اُنکے اندر داخل ہونے کے لیے کسی طرح کا کوئی زخم یا ضرب وغیرہ موجود ہونا چاہیے گو کہ وہ زخم ظاہر نہ ہو - ہمنے مذکورہ بالا جانوروں میں اِسی مرض کو اِن دونوں صورتوں میں ہوتے دیکھا ہے اور ہماری دانست کے بموجب گتّے کے جسم میں اور جانوروں کی نسبت سپ ٹک مادہ کا اثر کم پایدار ہے جسکا ثبوت آزمائشی کرنے کے تجربہ سے ہو چکا ہے گو کہ وے اُس اثر سے بالکل بری نہیں -

یہہ مرض حیوان مطلق میں بموجب تفصیل ذیل کے خود بخود پایا جاتا ہے - اوّل لانگ بونز کے میڈلا یعنے استخوان دراز کے گودے کی سوزش - دوم - فلائٹ بونز یعنے چپٹی ہڈی اور اِرریگیولر بونز یعنے ناہموار ہڈیوں کے ضرر میں جیساکہ زیریں جبڑہ کی ہڈی کے ضرر میں - سوم - دانت کی کیریز یعنی سڑاوٹ میں اور اُنکے مسوڑوں کی پرت اور ایلویولر دیواروں کی بربادی میں - چہارم - ٹربی نیٹڈ بونز کے مرض میں - پنجم - فایبرس ٹشو یعنے ریشہ دار مادہ اور سنوویل سطح کی مرض میں چنانچہ اوپن جائنٹ یعنے جوڑ کے کھل جانے میں - فِس ٹیولس وِیدرز یعنے مذبح کے ناسور میں اور پول ای وِل یعنے سر کے انتہا کے ناسور وغیرہ میں - ششم - سم اور کھر کی سوزش میں بعض دفعہ یہہ مرض رحم کے ضرر کے سبب سے بھی پیدا ہوتا ہے جیساکہ اُسنے بیتری گھوڑی اور کتی میں بعد بچہ پیدا ہونے کے ہوتا ہے کہ جا ایک

گنگرین کا یہہ ایک نتیجہ ہوتا ہے جسطرح پر ہنسے مویشی اور دیگر جانورون مین ہوتے
ہین - اور مرضون کے ساتھہ بھی یہہ مرض لاحق ہوتا ہے خصوصاً کر خاص قسم کے
بخار کے ساتھہ چنانچہ بہرکی چیچک مین رنڈرپیسٹ کنٹیجیس الیفتہ یعنی اوچھڑ
پہ پھوڑا ہے مارا جی کا اور اسٹرانگلز یعنی کوبک اور انفلوئنزا وغیرہ مین

SYMPTOMS.

سمپٹمز یعنی علامات

اگر زخمی جانور مین بیمار پایا جاوے تو یہہ جراح کے لئے ایک برہان ہے کہ زخم مین
ٹراوٹ واقع ہوئی ہے اور اوسکی پیداوار دوران خون مین شامل ہوگئی ہے خواہ
اُس زخم مین بو ہوگئی ہو یا نہ ہوئی ہو یا کے اخیر درجون مین سخت ورم اور پیپ دار
سوزش ہوتی دیکھی ہے مگر یہہ ساتوین دن سے بارہوین دن کے پیشتر شاذ و نادر
دیکھی جاتی ہے خصوصاً جبکہ یہہ مرض موت مین تمام ہوتا ہے بعضے وقت جلد کے
نیچے اور گہرے عضلون مین بھی بڑے بڑے پھوڑے ظاہر ہوتے ہین جو ٹٹولنے
سے پلپلے اور انکے چیرنے سے ایک رقیق پیپ سی رطوبت خارج ہوتی ہے -
ہمیشہ اِس مرض کا دوران سب جانورون مین جسمی حرارت کے تیز عروج
و تنزل کے ذریعہ سے پہچانا جاتا ہے جس حرارت کے باعث تھوڑے ہی عرصہ
مین نہایت ناطاقتی اور بربادی پیدا ہوجاتی ہے اور مریض جلد لاغر ہوجاتا ہے
اور گھوڑون مین لرزہ اور پسینہ بار بار ہوتا رہتا ہے اور پسینہ اکثر کہ لسدار ہو
رہ - نبض جلد اور کم زور شروع مین اکثر قبض شکم لیکن اخیر مین دست
جاری ہوجاتے ہین اور کبھی کبھی یرقان بھی ہوجاتا ہے - بعض دفعہ اس مرض کے

اخیر درجہ مین صحیح ڈلیل کی علامات واقع ہوتی ہین مثلاً عضلات کا پھڑکنا بیہوشی وغیرہ جنکو ہمیشہ ناموافق علامات سمجھتے ہین علاوہ ازین خاص مقاموں یا اعضا مین پھوڑے کے پیدا ہونے سے بھی خاص اقسام کی علامات نمودار ہوتی ہین

THE PATHOLOGY OF PYŒMIA.

پائی میا کا پیتھالوجی یعنی اسکی اصلیت کا بیان

اصطلاح پائی میا سے پیپ کا دوران خون مین شامل ہونا مراد ہے لیکن یہہ غلط اصطلاح ہے کیونکہ کسی شے کے ہمراہ خون مین بیک ٹی ریا داخل ہونے سے ضرور پائی میا پیدا ہو جاتا ہے اور خون مین خاصکر پیپ ہی کا داخل ہونا ضرور نہین بلکہ لاڈے بل پس یعنی صاف پیپ مین پائی میا پیدا کرنے کی طاقت نہین پائی جاتی زمانہ گذشتہ کے حکماء کی یہہ رائے تھی کہ پائی میا رگوں مین تھرام بائی کی پیدائش کے سبب سے ہوتا ہے مگر یہہ رائے اب منسوخ ہو گئی ہے کیونکہ رگوں مین تھرام بائی کی پیدائش کا طریقہ زخموں کے باقاعدہ اندمال ہونے کی حالت مین بھی پایا جاتا ہے اور جو زخمی مرنے کے بعد جو تشریح مین احتیاط کی گئی تو اس سے ثابت ہے کہ نہ تو رگوں کے اندر تھرام بائی کی کلاوٹ اور نہ فلی بائیٹس یعنی رگوں کی سوزش پائی میا کی اصلی علامات ہین گو کہ شاذ و نادر یہہ علامتین موجود ہون۔

بموجب آزمودہ کاری کے یہہ رائے دی جا سکتی ہے کہ رقیق و ثقیل مادہ زخمی حالتون مین بیک ٹی ریا کی افزائش سے بگڑ جاتے ہین سو خون مین جذب ہو کر سارے جسم کی شریانون کے پرتون مین ایک تبدیلی پیدا کرتے ہین جس سے

خون شریان سے خارج ہوجاتا ہے جسکو ایکسٹراوے سیشن کہتے ہین یا خون کی اجزا شریان کے پرتون کے راہ چہن جاتے ہین جسکو ایکسیوڈیشن کہتے ہین اس ناقص خون کے اجزا سے گردونواح کے مادہ کی پرورش مین خلل پہنچنے سے اسمین سوزش اور اسکے نتیجے پیدا ہوتے ہین چنانچہ سپیوریشن وغیرہ اس مرض مین خون کی کیمیاوی اور فعالی تبدیلیان ہوجاتی ہین جو باریک عروق شعریہ مین انسداد پیدا کرتی ہین اور ان رکاوٹون مین کثرت بیکٹی ریا پائے جاتے ہین یہہ رکاوٹین لاحق ہوکر بڑے عروقون مین دوڑ جاتی ہین اور اس طرح پر فی تازہ مقدار کے خون مین پڑنے سے جدید علامتین پیدا ہوا کرتی ہین مثلاً لرزہ بخار وغیرہ۔

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پیتھولاجی کل اناٹومی۔ یعنی مریض اعضا کی تشریح کا بیان

اس مرض مین خون کا ناکارہ ہوجانا اور اسمین فضول وائٹ سیلز یعنی سفید ذرے اور فائبرین کی موجودگی ثابت ہے یہہ حالت جسکو سپ ٹی سی می آ کہتے ہین بغیر سکنڈری یعنی بعد کی سوزش کے پیدا ہوسکتی ہے مگر اور صورتون مین گو کہ تبدیلات مذکورہ بالا کی تیزی کم پائی جاتی ہے تاہم انکی صفت ترقی پاتی ہے اس حالت کو پائی می آ کہتے ہین جسمین ڈفیوز اور میٹاس ٹے ٹک انفلامیشن یعنی پھیلنے والی اور منتقل سوزش اور سپیوریشن یعنی پیپ کی پیدائش ہوتی ہین۔

تشریح بعد مرگ کے۔ ہیماریج یعنی جریان خون۔ ان فارکشن یعنی

کسی مادہ کا وہ حصہ جسمین خون کی آمدنی موقوف ہوکر وہ خون سے بیز ہو گیا ہو
کان سالی ڈیٹینشز یعنے انجماد - سافٹ ننگز یعنے ملائمت اور اندرونی اعضا
آبی تھیلیون اور انکا نشوون مین ریم کی پیدائش پائی جاتی ہے اور پیپ وار
مادہ کے گرد نواح کی رگون مین اکثر کلاٹس یعنے منجمد خون بگڑنے کی حالت مین
پارکرتے مین گل کر پتلی پیپ کی شکل ہو جاتا ہے - کلاٹس مذکورہ بالا فائبرن اور
ٹوٹے ہوئے سیلز سے مرکب ہین جو پس سیلز یعنے پیپ کے ذرون سے مشابہت
رکھتے ہین لیکن وہ اصل پس سیلز نہین مگر انکا ایک خاص وصف ہوتا ہے -

جسم کے مختلف حصون مین خانے یا شگاف کیا یعنے زخم معلوم ہوا ہے بھرے ہوئے
پائے جاتے ہین اور دیگر اعضاؤن مین چھوٹے ناڈیولز یعنے دانہ دار ابھار بھی پائے
جاتے ہین - بعضے اس مرض کے گردون کے عضو مین دو اقسام کے ناڈیولز دیکھے
ہین ایک زرد جو ایک سرخ حلقہ سے گھیرا رہتا ہے اور دوسرا سیاہ جو اکثر مُردار برگ
خارج ہو جاتا ہے جسکے سبب سے دراریا شگاف رہ جاتے ہین اُن مقامون مین
جہانپر کام تیزی کے ساتھ دوران کرتا ہے وہان اس مرض مین بیک ٹی ریا پائے
جاتے ہین مثلاً گردون کے گلامرولائی مین اور کلیجے کے لابیولز کی بیچلی رگ کے
قریب اور تیائیرائد گلینڈ وغیرہ مین جہان یہ بیک ٹی ریا ایمبالزم
پیدا کرتے ہین -

TREATMENT.

ٹریٹ مینٹ یعنے علاج

یہ خصوصاً کہ پرسی دین ڈ یعنے باز رکھنے کے قابل اور صحت کنندہ ہونا چاہیے

سپ ٹی کی می آ کا علاج

اِس مرض کا متعدی تاثر اسپنج - اوزار اور خود جراح کے ہاتھوں کے وسیلہ سے بھی دیگر زخموں میں سرایت کر سکتا ہے اسلئے زخموں کی حفاظت اور مریض کے علاج میں مناسب ہے کہ دستور العمل علم الانسداد مرض کو ہمیشہ استعمال کریں بطور معالجہ کے اینٹی سیپٹکس یعنے منفرحات کا استعمال خیال میں رکھیں خصوصاً کہ سپ ٹی کی می آ کے علاج میں جہاں مریض کے جلد مر جانے کا اندیشہ رہتا ہے اِس مرض کی کل حالتوں میں سنکونا اور کونین مفید ہیں آخرین درجہ میں پرکلورائیڈ آف آیرن فائدہ مند ہے جب جانور کو قبض شکم یا جانڈس یعنی یرقان موجود ہو تب سلفیٹ آو مگنیشیا دینا مناسب ہے مقوی چیزیں بھی ہمیشہ دینی چاہئیں۔

لوکل ٹریٹمینٹ یعنی بیرونی یا مقامی علاج۔ جب اِس مرض کا سبب ٹرامیٹک اور سوراخ پذیر ہو تب زخم اور اُسکے گرد و نواح کی صفائی کے لئے مقامی علاج بھی فوراً عمل میں لانا واجب ہے اگر زخم کشادہ ہو تو اُسکو کھولکر فیصدی پانی میں پانچ حصہ کاربالک ایسڈ کی مقدار سے دھو ڈالنا چاہئے اگر مرض تنگ سوراخ کے زخم کے سبب سے ہوا ہو تو ایک پروب یعنے سلائی اُسکے اندر داخل کرکے سوراخ کو کسٹوری سے کشادہ کر دینا چاہئے یہانتک کہ وہ اینٹی سپٹک لوشن کے استعمال کرنے کے قابل ہو جاوے اور انٹی سپٹک ایری گیشن یعنے آب پاشی بھی مفید ہے۔

جب گانٹھیں مستقل ہوں تو اُن پر فلالین کی پٹیاں باندھیں اور اگر ضرورت دیکھیں تو اُن پر گرم سینک کریں مگر ٹھنڈی شے ہرگز نہ لگاویں اگر ریم پیدا ہو کر بیرونی سطح کے قریب آگئی ہو تو شگاف دیکر انٹی سپٹک کا استعمال کریں۔

PROGNOSIS.

پراگ نوسس یعنی پیش گوئی

پی رک سیا یعنی بخار کا تھوڑی دیر پھر کر زیادہ عرصہ تک اتر رہنا صحت یابی کی علامات ہیں اور زیادتی حرارت یعنی شدید بخار کا دیر تک قائم رہنا ایک بری علامت ہے اور اسکی نسبت اسکے لرزہ اور پسینہ کا بار بار جانا کم خوفناک ہے۔

F. 21

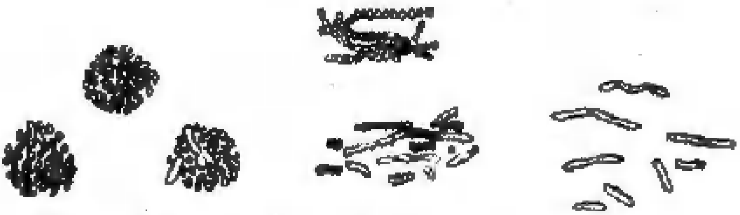

Some forms of Septic Bacteria, Micrococci, and Zooglaea masses obtained after cultivation.

چند اقسام کے سیپ ٹک بکٹیریا

ERYSIPELATOUS FEVER.

اے ری سی پے لے ٹس فیور

اے ری سی پے لس جلد کی ایک خاص قسم کی سوزش ہے۔ جو بعض وقت سب کیوٹے نی اس سیلیولر ٹشو تک لاحق ہوتی ہے۔ اور جلد پھیل جاتی ہے۔ اس کو ہندوستان میں سرخ باد کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور اسکے ساتھ بخار بھی موجود رہتا ہے
اے کاڈیمی آف میڈیسن کی ایک جلسہ مجلس میں۔ ایم کارنل صاحب نے

بیان کیا کہ ہر ایک کے اے ری سی پے لس یو ایکیپاٹی گروپ میں موجود ہیں
کے نیچے دیکھنے آتا ہے ایک جز مزید موجود رہتا ہے فیہ لی سن اور ڈاکٹر روزن باک
صاحبوں نے اس کو آزمائش کردہ ان کو جی لاٹن میں کلٹی ویٹ یعنی آراستہ کیا ہے۔
یہ گول اور اکثر جوڑے یا سلاسل یا دانہ دار جنس کی جماعت کے
مثال ہوا کرتے ہیں۔ روزن باک صاحب فرماتے ہیں کہ اے ری سی پی لس کے
سٹرپٹوکاکس اور پائی اوجینز اس سٹرپٹوکاکس میں تفاوت
ہے۔ ایم کارنل صاحب کہتے ہیں کہ گو کہ اے ری سی پی لس کے اس سٹرپ
ٹوکاکس اور فلیگ مونس انفلامیشن کے اس سٹرپٹوکاکس کی یکسانی
بخوبی ثابت نہ ہوئی ہے تاہم اے ری سی پی لس کی پیدائش کنک ہو سکتی
لمف بلکہ پلازمہ اور خون میں اس سٹرپٹوکاکس کی موجودگی ثابت ہو چکی
ہے *

اے ری سی پی لس

اپتھ صاحب نے † ان مائی کروکاکس کو مصنوعی طور پر کلٹی ویٹ کیا ہے
بعد میں ان سے خرگوش اور دیگر جانوروں کو گودکر اے ری سی پے لس پیدا کیا ہے۔
فیہ لی سن ‡ صاحب نے تجربہ سے معلوم کیا ہے کہ فی صدی تین حصہ کاربالک ایسڈ
کے سولیوشن اور فی صدی ایک حصہ کروسیو سب لی میٹ یعنی رس کپور
کے سولیوشن سے اس مائی کروکاکس کی جان واری جاتی
ہے۔

* Brit. Med. Journal, 23rd May 1885.

† Archiv. fur exp. Path. Bd. i, 1874.

‡ Die Aetiologie d. Erysipels, 1883.

CHAPTER V.

باب پنجم

TUMOURS.

ٹیومرز

ٹیومر جسم کے ایک مریض اُبھار یا بڑھاؤ کو کہتے ہیں - جو مادہ کی بناوٹ کی
تبدیلی سے پیدا ہوتا ہے اور شکل میں مُدوّر اور صفت پائداری کی رکھتا ہے - اسکی خاصیت
خواہ ہائی پر پلاسٹک یا ہوم آلوگس یعنے یکساں یا ہے ٹراوپلاسٹک
یا ہے ٹرالوگس ہو - جس سے اور ہائی پرٹروفی سے یہ تفاوت ہے کہ اسکی
خاصیت اور صفت نوطرز ہیں - اصطلاح نیوپلاسٹزم اور ٹیومر سے ایک ہی مراد
ہے جب ٹیومر کی جڑ پتلی مثال ٹہنی کے ہوتی ہے تب اس ٹیومر کو پالی پس
کہتے ہیں - بموجب ہسٹالوجی کے ٹیومرز کو اولاً دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں -
یعنے انوسینٹ - یا بے خلل - اور مے لگننٹ یا مُہلک اور بموجب
کلی نیک کے تصور کریں - تو ان دونوں صورتوں کے درمیان کئی متوسط درجے
علے ہذا القیاس اگر تجنیس بیجا دے - تو اسلئے ہم ان نوسینٹ اور مالیگ
ننٹ ٹیومرز کے درمیان کوئی بہت تفاوت تمیز نہیں کرتے - علاوہ اسکے
جو تجربہ کاری میں مصنوعی طور پر کرنا پڑتا ہے - مثلاً فرض کر لیا کہ ایک بی -
ناٹین یا انوسینٹ ٹیومر عرصہ سے موجود ہے تو غالب ہے کہ اس کی

خاصیت مائیل الگینٹ قسم میں تبدیل ہوجاتا ہو کہ اسطرح کی تبدیلی صرف بعض بعض میں ہوتی ہے۔ تاہم جبکہ اس بات کی تسلی ہوتی ہے تو اس ٹیومر کو فوراً جدا کرنا مناسب ہے۔ ان کی تجنیس سے یہ مراد ہے کہ انکی جماعت بندی کریں۔ تاکہ انکو طالب علم ایک دوسری جماعت سے بآسانی امتیاز کریں اور ایک دوسرے کی ہم نسبتی یا اختلاف جلد معلوم کرلیں۔

اِن نوسینٹ ٹیومرز کا ہم یوں امتیاز کرتے ہیں کہ وہ خصوصاً کر این کاپسیولڈ یعنے غلاف دار اور ممکن الحرکت ہوتے ہیں۔ مائیل الگینٹ ٹیومر سے اکثر کہ مادہ فاسد کا انفلٹریشن ثابت ہے۔ ان نوسینٹ ٹیومرز صرف ماؤف مقام پر خلل انداز ہیں اور ان میں مائیل الگینٹ قسم کی تبدیلی شروع ہوگئی ہو تو وہ جسم میں کچھ خلل نہیں ڈالتے۔

مائیل الگینٹ ٹیومرز اپنے پھیلنے کی خاصیت کے سبب بڑی مشکل سے رفع ہوسکتے ہیں۔ کیونکہ اپنے گرد و نواح کے مادہ کو مریض کر دیتے ہیں۔ اور ری کرینٹ یعنے باز گرد ہوتے ہیں۔ تھوڑے یا بہت عرصہ میں خواہ جاذب یا رگوں کے وسیلہ سے مریض کے سارے جسم کو آلودہ کر دیتے ہیں

CLASSIFICATION OF TUMOURS

کلاسی فی کے شن آو ٹیومرز یعنے ٹیومرز کی تجنیس

ایم ولیو صاحب نے ٹیومرز کا این اے ٹامی کل کلاسی فی کے شن یعنے بموجب علم تشریح کی تجنیس کی بنیاد قایم کی تھی اور بلراتھ صاحب اور کئی ایک انگریزی کے جراح انہیں کی رائے بموجب تجنیس مذکورہ بالا کو عمل میں لائے۔ لیکن ایم ایم ولیو اور لی برٹ صاحبوں نے اپنے بعد کی تصنیف میں اقرار کرلیا ہے کہ ممکن ہے کہ ان نوسینٹ قسم کی ٹیومرز مائیل الگینٹ

عضو میں تبدیل ہو جائیں۔ علیٰ ہذا القیاس اب ہم شناخت کرنے کیلئے این
اے ٹامی کل کلاسی فی کے شن کو مشتبہ سمجھتے ہیں اور یہ کہتے
ہیں۔ کہ ان نوسنیٹ ٹیومرز کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ جب وہ بہت سے
ہوں۔ تو ان میں مائیل اگنینٹ تبدیلی نہیں ہوتی۔ مگر جب ایک ہی ان
نوسنیٹ ٹیومر عرصہ تک موجود رہے تو غالب ہے کہ وہ مائیل اگنینٹ
قسم کی خاصیت حاصل کریگا۔ اسلئے ان دونوں کے درمیان بہت سے متوسط
درجوں کا ہونا ممکن سمجھ کر ہم ٹیومرز کے فی زی کل کارک ٹراس۔
ٹکس یعنے انکی طبع ذاتی خاصیت یا علامات کے بموجب تجنیس کرنا مناسب
سمجھتے ہیں کیونکہ بہ نسبت اَور طریقوں کے یہ استعمال کے لئے آسان ہے۔
اور پراگ نوسس یعنے پیش گوئی کے لئے ٹیومرز کے کی لی نے کل
صورتوں کے بموجب تجنیس کرنا بہتر ہے۔ مگر جب ان کی شناخت میں شک ہو
تو اُن کی ہسٹالوجی کل خاصیت کی طرف خیال کریں۔

I.—INNOCENT

۱۔ اِن نوسینٹ

- (الف) سِسٹک ...
  - سمپل ...
    - سنگل ...
      - سیبیسس
      - سبے ائومیٹا
      - سینوویئل
      - ڈکیوئٹے ٹی آس
      - میوکس
    - ملٹی پل
  - پرولی فرآس ......
    - اسٹس وی ون رسٹس
    - سالڈ گروتھس وی ڈن سسٹس
- (ب) سالڈ ...
  - فیبائی (لپ وما)
  - فائبرس
    - فائبرو سیلولر
    - فائبرس فیبرو مایاپن وما
  - گلینڈیولر ....
    - اے ڈی نومیٹا
    - لمفومیٹا یا لمفیڈی نومیٹا
  - کارٹی لاجی نس (این کان ڈرومیٹا)
  - آس سیی اس (آس ٹی ومیٹا)
  - واسکیولر (این جی ومیٹا)
  - نروس (نیوروما)
  - مسکیولر (مائی وما)

II.—MALIGNANT.

۲- ملیگنینٹ

(الف) سارکومیٹا
- اسپنڈل سیلڈ سارکوما
  - لارج اور اسمال سپنڈل سیلڈ
  - مےلے ناٹک سارکوما
- آسٹی آئڈ سارکوما
- راؤنڈ سیلڈ سارکوما ...
  - گلائی وما
  - الیوی ولر سارکوما
- مائی ایل آئڈ سارکوما

(ب) کارسی نومیٹا
- اِس کِرس
- این سی فے لائڈ
- کال لائڈ
- اپی تھی لی ال- کانکرائڈ- پرنسانی یا ایپڈرمک- کارسی نوما
  - روڈنٹ السر
  - اسکاریٹکل
  - لوپس یعنے ڈیلی ہاُل-
  - کیلائڈ
  - اِک تھی اوسس

CYSTIC TUMOURS.

سِس ٹک ٹیومرز یعنے رسولیاں

سِس ٹک ٹیومرز صرف ایک ہی یا کئی ایک تھیلیوں سے جو پانی کی مثال رقیق رطوبت سے بھری رہتی ہیں مرکب ہے - یہہ خواہ سمپل یعنے سادہ یا پرولی فرس ہوتے ہیں - یہاں یہہ ذکر کرنا ضرور ہے - کہ ان قسم کی تھیلیاں کئی ایک طرح کے نئے بڑھاؤ کے اندر مہیا ہو سکتے ہیں - جنکی خاصیت ان نوسینٹ اور مالیگنینٹ یعنے دونو اقسام کی ملی ہوئی بھی ہوتی ہیں - چنانچہ آر ڈبلیو برک صاحب نے ایک خاص طرح کا سِس ٹک این کان ڈروما گھوڑے کے زیرین جا بڑے میں ہوتا تعریف کیا ہے - جو دوسرے گھوڑے کے لات مارنے کے سبب سے پیدا ہوا تھا -

1 SIMPLE SEROUS CYST.

(۱) سمپل سیرس سِسٹس - ایسے سسٹ کے اندر سیرم بھرا رہتا ہے مثلاً فوطہ اور سپرماٹک کارڈ کا ہائیڈرو سیل - جب کیڑوں کے وسیلہ سے جگر تلی تشش گردے وغیرہ میں مثال آبلوں کی ہوتا ہے تو انکو ہائی ڈاٹڈز کہتے ہیں -

2. HÆMATOMATA.

(۲) ہیماٹومیٹا - اس طرح کے سسٹ میں خون بھرا ہوا پایا جاتا ہے -

جنکو ہائگروما یا ہائگروسیٹا کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔ اور جب غدود کے اندر ہوتا ہے تو جسے ہائگروسیل بولتے ہیں۔ مصنف نے اکثر ایسے ۔ بیسیت کا گھوڑوں میں ہشتائیغل اور سینہ کے پیش پر چوٹ کے سبب سے اور شتر زہ کے کان کی بھیڑ بکری اور کتے کے کان کی اندرونی سطح پر جلد کے نیچے اور گائے کے وسکاشنہ یعنے اندام نہانی میں ہوتے دیکھا ہے۔ ان کو ٹٹولنے سے یہ نرم اور لچیلے معلوم ہوتے ہیں اور اپنے پوری مقدار سے کم و بیش نہیں ہوتے مگر ان کی بناوٹ تبدیل ہو کر فائبرس یعنے ریشہ دار کیل کے رسی اس یا کرمی ٹیشس اور بعد ازاں نہایت سخت بھی ہو جا سکتی ہے۔ ایسا ٹیومر بعض دفعہ عضو کی ساخت میں جیسا کہ جگر اور شش کے اندر خاص قسم کے جما کے سبب سے مثلاً گلانڈرس۔ فائبرس اور میوکس منمبرینز کے نیچے اور عضلوں کے درمیان اور چوٹ کے سبب خانہ دار استخوانی بناوٹ کے اندر بھی چنانچہ گھوڑوں کے فرنٹل سائینس یعنے عظم الجبہ کے خانہ میں ہو جایا کرتا ہے۔ بعض مصنف یوں تصور کرتے ہیں۔ کہ یہ گھوڑ کے کان میں اسکے گردن کے سم پہ ٹھیک ضرور صدمہ پہنچنے سے ہوتا ہے ٭

3. SYNOVIAL CYSTS.

(۳) سینوویئل سسٹس۔ اس قسم میں این لارجڈ برسا کو درج کر چکے ہیں۔ جو اکثر کہ پاؤں کی گانٹھوں کے آس پاس چھوٹی ریشہ دار دیوار کی تھیلیوں میں ہوا کرتا ہے۔ دوسرا گانگلیا۔ جوائنٹس کے میان میں رس کے جمع ہونے سے مثال گانٹھ کی پیدا ہوتا ہے ٭

4. CUTANEOUS CYSTS.

(۴) کیوٹے نی اس سسٹس - یہ کنٹیوژن یعنے کچیٹ کا
ایک نتیجہ ہے - جس حالت میں خفیف سوزش پیدا ہو کر جلد کے نیچے کی خانہ دار
جھلی میں سیرم کا ایفیوژن ہو جاتا ہے - یعنے خون کے اندر سے پانی
چھن کر جمع ہو جاتا ہے - اور یہ سسٹ سیرس ایبسس کے نام
سے بھی مشہور ہے - اور اکثر گھوڑے کے پٹھے اور ران کے اور سینہ کے آگے -
اسٹائیفل اور گھٹنے کے پیش پر ہوا کرتا ہے - مگر جب یہ کہنی کی نوک
پر ہوتا ہے تو اسکو کیپڈ ایلبو یعنے بغلی - اور پائینٹ اف دی
ہاک یعنے گھونچ کی نوک پر کیپڈ ہاک کہتے ہیں - گائے - بھینس -
میں یہ اکثر گھٹنوں کے پیش پر ہوتا ہے - اور کسی کسی ذات کی بھیڑ میں جب ہوتا
ہے - تو تھیلی کے اندر ایک گدلا رطوبت بھرا ہوا پایا جاتا ہے یعنے گھوڑے کی
بغلی اور مویشی کا زانو آہن سردی کے سبب سے ریوماٹیزم کے نتیجہ کے
طور پر بھی ہوتے دیکھا ہے ٭

5. MUCOUS CYSTS.

(۵) میوکس سسٹس - یہ میوکس ممبرین کے گلینڈز یعنے غدودوں
میں رطوبت کے جمع ہو رہنے سے ہوتا ہے - مثلاً لب موہنہ اور ویجائنہ
کے اندر اور لاکٹی فرس ڈکٹس کے بند ہو جانے کی وجہ سے میمری
گلینڈز یعنے حیوانوں میں - کانکریشنز سے بائیل ڈکٹس کے بند ہو جانے
پر پہلا اسی طرح پینکریاٹک ڈکٹ سسٹس پیدا ہوتے ہیں ٭ •

v. PROLIFEROUS CYSTS

(۶) پرولی فرس سسٹس - اس قسم کے سسٹ میں ایک تھیلی کے اندر دوسری - تیسری یا زیادہ تھیلیاں موجود رہتے ہیں - یا ایک تھیلی کے اندرونی سطح سے کسی طرح کا سخت بڑھاؤ ابھر کر تھیلی مذکور کو بھر لیتا ہے ہمنے مویشی کے ششش اور جگر میں اسکی مرگ کے بعد تشریح کے ذریعہ سے چھہ سات انچ کے قطر کے سسٹس دیکھے ہیں جنکے اندر دیگر سسٹس شال آنبوں کے درجہ بدرجہ چھوٹے ایک دوسرے کے اندر موجود تھے جو آدھے انچہ کے قطر تک چھوٹے پڑکر تمام ہوئے اور ہر دو کے درمیان صاف پانی موجود تھا - جب اس قسم کے سسٹس بعض دفعہ گھوڑے کی تلی میں پیدا ہو جاتے ہیں - تو گھوڑا اگلے بائیں پاؤں سے لنگ دینا شروع کر دیتا ہے *

TREATMENT.

ٹریٹمنٹ یعنی علاج

(۱) سمپل سیرس سسٹس - میں - اِن پانی رہے * یا چھوٹا ٹروکار داخل کرکے پانی خارج کر دیتے ہیں *

(۲) ہے ماٹوما میں نشتر سے شگاف دیکر یا جب کان کی اندرونی سطح پر زخم جلد

---

* Endo-Cysts in the Spleen, associated with near fore lameness, by R. W. Burke; Veterinary Journal, 1879.

کے اندر ہوتا ہے۔ تو اسکے اوپر کی جلد کو بائیں ہاتھ کی چٹکی سے اٹھا کر داہنے ہاتھ سے ایک مقراض کے وسیلہ سے چٹکی کے نیچے کی جلد کو آدھے انچ تک کاٹ کر جدا کر دیتے ہیں۔ بعد ازاں اندر کے خون کو دبا کر خارج کر دیتے اور زخم کو باقاعدہ ڈریس کر کے موٹی کی شال پٹی لگا دیتے ہیں تھے کی کا نکی ہے مرکونا میں بعد چیر کر صاف کر دیجے ٹی۔ او۔ ڈو فارم کا لدیکا داخل کرنے سے آٹھ دس روز کے عرصہ میں وہ چنگا ہو گیا ہے ٭

(۳) آین لارجلڈ برسی پر کپڑے اور صابر کی پٹی سے دباوٹ پہنچانے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور فرانس کے جراح اکثر ان میں ٹنگچر اف۔ بالوڈین۔ ہائی پوڈرمک سی رنج کے وسیلہ سے داخل کرتے ہیں۔

(۴) کیوٹے نی آس سسٹس۔ میں اکثر جراح نشتر سے شگاف دیکر پانی بہا دیتے ہیں۔ مگر ہمارے رائے میں یہ درست نہیں کیونکہ یہ سسٹس بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور ان میں شگاف کرنے سے ہوا اندر داخل ہو کر خراش اور ورم پیدا کرتی ہے۔ جس سبب سے وہ بہت دیر سے چنگا ہوتے۔ اور جانور کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ اس قسم کے سسٹس جب ران سینہ وغیرہ پر ہوتے ہیں۔ و تین چار ہفتہ میں خود بخود جذب ہو جاتے ہیں۔ اور اگر جذب نہ ہوں تو مدد دینے کیلئے ایپروسیا یوشی اینٹ لوشن کا مالش کرنا واجب ہے۔ اور لوشن مذکور کا بنانا بھی آسان ہے یعنے سفوف نوشادر ایک حصہ سرکہ آٹھ حصہ۔ شراب افوز (ایک حصہ کافور۔ نو حصہ تیز شراب میں حل کیا ہوا) ایک حصہ ملا کر بوتل میں بند رکھو اور مالش کرتے کے وقت بوتل خوب ہلا لو۔ کیپٹ ہاک اور بغلی

† La Clinica Veterinaria, 1885.

کھلتول دبجہ میں جب سوزش موجود رہتی ہے تب انکو گرم پانی سے سیکنا چاہئے اور بعد میں جب اُن کے
اندر پانی اتر آوے تب ان پر آیوڈین یعنے منٹ تھوڑے عرصہ تک دو تین روز بلیا پالش کریں جب وہاں
پپڑیاں پڑ جائیں اور جلد خشک معلوم ہو تب میٹھا تیل لگایا کریں۔ بعد دو تین ہفتہ کے گرم پانی
اور صابون سے جلد کو بخوبی صاف کر ڈالیں۔ اگر اس سے بالکل چنگا نہ ہو جائے
اور مقام ماؤف کی گرمی جاتی رہے تو آیوڈین لینیمینٹ پھر مالش کریں۔
مگر بعض دفعہ بغلی مونہہ کرنا شروع کرتی ہے۔ تب اُس حالت میں شگاف
کرکے اُس کو بہا دینا واجب ہے۔ اور بغلی کے چیرنے یا اُس کے آپ سے بہہ
جانے پر اُس کی حفاظت نہ ہو تو اُس کے انگور بہت بڑھ جاتے ہیں اور اُس میں
ان ڈیوریشن یعنے سختی پیدا ہوتی ہے۔ اس حالت میں بغیر ایکسیشن
یعنے چھری سے باقاعدہ کاٹ کر اُسکو جدا کر دینے کے چنگا نہیں ہوتی۔ مویشی
کے زانوؤں کے اندر ہائی پوڈرمک سی رنج کے وسیلہ سے ٹنکچر آف
آیوڈین داخل کرنا مفید ہے۔ اگر اس سے رفع نہ ہو جاوے۔ تو اُس پر بن
آیوڈائیڈ آف مرکری اینٹمنٹ مالش کریں ۔
(۳) سینوویکس سسٹس میں نشتر سے شگاف کر دینا واجب ہے۔ بعد
ازاں ایک حصہ سفوف سوہاگہ بیس حصہ پانی میں حل کرکے لگائیں۔ اگر اِس
کے ساتھ تھوڑا ٹنکچر آف مر ملا دیا جاوے تو بہتر ہے ۔
(۴) اگر پرولی فرس سسٹس۔ جلد کے نیچے یا بیرونی عضلات کے درمیان
ہو تو اُس کو ایک نشتر سے جدا کر دیں۔ ورنہ اندرونی ہو تو اُس کے لئے جانور
کو آرس نک یعنے سنکھیا۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم۔ آیوڈائیڈ
آف آرسنک۔ ہیراکسیس کچلا وغیرہ کم مقدار میں غذا کے ساتھ ہوز

سالڈ ٹیومرز یعنے سخت گلٹیں

1. LIPOMATA, OR FATTY TUMOURS.

(۱) لپ اومیٹا - یا فیٹی ٹیومرز - یہہ ایڈی پوس ٹشو - یعنے
چربیلے مادہ سے شروع ہوتے ہیں اور انکی بناوٹ میں نیم منجمد چربی بھری ہوئی
رہتی ہے - اسلئے یہہ اکثر سب کیوٹے نی اس کنکٹیو ٹشو یعنے جلد کی
نیچے جہاں چربی جمع ہوا کرتی ہے - پیدا ہوتے ہیں - اور بعض دفعہ عضلوں کے
درمیان اور معدہ اور آنت کے سب میوکس ٹشو میں اور [illegible] کے ۔
سینوویل ممبرینز کے نیچے اور دیگر اندرونی اعضاؤں میں بھی پائے جاتے ہیں
علاوہ ازیں یہہ اُن مقاموں پر بھی پیدا ہوتے ہیں - کہ جہاں تندرستی کی حالت
میں چربی نہیں موجود رہتی مثلاً آنکھ کے پپوٹے وغیرہ ہیں ٭

کلی نی کیلی یا بموجب کلی نیک کے بیان نوسینٹ یعنے بے خلل
بڑھاؤ ہیں اور آہستہ آہستہ بڑھتے اور اکثر کر لابیولیٹڈ یعنے لوتھڑوں
میں تقسیم شدہ ہوتے ہیں - تعداد میں ایک اور بعض دفعہ کئی ایک بھی ہوتے
ہیں - گاہ گاہ یہہ بہت بڑے ہو جاتے ہیں اور پھیپھڑوں میں اٹھتالیس سیر کے
وزن تک کے پائے گئے ہیں - ہم نے کتے اور بھیڑ ہی کے معدہ اور آنت کے
سب میوکس ٹشو اور گھوڑے اور گدھے کے پپوٹوں میں ہوتے دیکھا ہے -
مثلاً ایک گھوڑے کے بائیں بالائی پپوٹے میں ہونے پر اپنے وزن کے سبب

چوٹ لگنے کے لگا کر آنکھ کو بند کر رکھا اور آنکھ پر دباوٹ پہنچنے کی وجہ سے اُس
میں خلل واقع ہوا اور ایک گھٹے کے دبنے زیرین ہونٹ پر یہہ پیدا ہو کر آنکھ
کو اسقدر دبا رکھا کہ کرۂ چشم کی اٹروفی ہو کر بینائی جاتی رہی اور اسکی دباوٹ
سے چشمخانہ کے پیش کے نیچے ہڈیاں یعنے عظمان الدمعی اور عظمان الوجنہ
مریض ہو کر گل گئیں۔ علاوہ ازیں ایک جبڑی کے شکم میں یہہ ٹیومر
پیدا ہو کر رفتہ رفتہ اتنا بڑا ہو گیا کہ اُسکی آنت کو ایکطرف ٹیلکر انڈا اسٹل
کیویٹی کے زیادہ حصہ کو چھپا رکھا۔ اور ظاہری علامات ڈراپسی یعنے
جلندھر کے نمودار ہوئیں اور جانور لاغر ہو کر مر گیا۔ اُسکے مرنے کے بعد ٹیومر
کا وزن ۳۰ سیر ثبوت ہو۔ یہہ جب عضلات کے درمیان یا اُنکے فیشیا کے
نیچے پیدا ہوتی ہے تب جانور لنگ دینے لگتا ہے ؛

DIAGNOSIS.

تشخیص

ایسا ٹیومر آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور اسمیں اکثر درد نہیں ہوتا اور اسپر
پر برف یا سرد پانی تھوڑے عرصہ تک لگانے سے یہ ٹٹولنے میں سخت
معلوم ہوتا ہے اور اگر کبرانک ایب سیس کا شک ہو تو اسمیں اکس
پلورنگ نیڈل داخل کرکے تشخیص کر سکتے ہیں ؛

CAUSES.

اسباب

ایسے ٹیومرز مقامی خراش و بارش یا چوٹ کے سبب سے ہوا کرتے ہیں۔

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پیتھالاجیکل اناٹومی

لپ اوما ایک محدود چربیلا بڑھاؤ ہے جسکی بناوٹ میں نارمل فاٹی سیلز یعنی اصلی چربی کے کیسے باہم گھ کیسے ہوئے اور کم مقدار کنکٹیو ٹشو سے ملفوف کئے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ (دیکھو تصویر نمبر ۲۲)

بعض دفعہ جب انکے گرد کنکٹیو ٹشو کے ریشے زیادہ ہوتے ہیں اور مثل غلاف کے سرپوش کر لیتے ہیں اور اندر کی طرف سیلز کے مابین سپٹا یعنے دیواریں بنا رکھتے ہیں یا سیلز کے مابین زیادہ ریشے پیدا ہوکر ٹیومر کو سختی دیتے ہیں تب اس ٹیومر کو آستی اٹوما یا فائبرو

فیٹی یا بموجب پروفیسر صاحب کے فائبر

لپ اوما کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔ اس قسم کی ٹیومر کی شناخت سے پرساتی کا شک بھی ہو سکتا ہے۔ بلکہ آدمی میں جسم پل ڈب روما

اور فائبرس کارسی نوما کا شبہ ہوتا ہے ۔

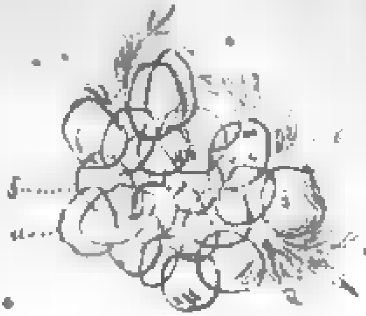

FIG. 22.—LIPOMA OF THE BITCH.
(From an Original Preparation.)
a—Fat cells imperfectly in focus; b—Fat cells in proper focus; c—Fibrous stroma.

RESULTS.

نتائج

ایسے ٹیومرز میں السریشن یا کیمیکل کے رسی اس انفلٹریشن

ہو جا سکتا ہے اور شاذ و نادر ہڈی میں بھی تبدیل ہو جا سکتا ہے۔

TREATMENT.

علاج

ایکس ٹریپے شن یعنے چھری سے چیر کر جدا کر دینا۔ بعض دفعہ ایک چیر کر جدا کر دینے پھر دوبارہ بڑھ آتا ہے

2. FIBROMATA.

فائبرومیٹا

فبروما کی بناوٹ سفید ریشوں کی ہے۔ جو نارمل فائبرس ٹشو کے مثال ہوتے ہیں۔ ایسے ٹیومر کی شروع حالت میں فائبرز کے ساتھ سیلز ملے ہوئے ہیں اور بعد میں سیلز گم ہو جاتے اور صرف فائبرز یعنے ریشے رہ جاتے ہیں۔ اس لئے بعض مصنف ایسے ٹیومرز کو فائبرس اور فائبرو سیلیولر اقسام میں تقسیم کرتے ہیں۔ مگر یہ تقسیم درست نہیں کیونکہ فائبرو سیلیولر ٹیومر صرف فائبرس ٹیومر کا ابتدائی درجہ ہے۔ فائبرس ٹیومر کی شناخت میں اکثر گراف ٹروفک کارسینوما

FIG. 23.—PEDUNCULATED FIBROUS TUMOUR IN A CAMEL.
(From a Photograph).

سے شبہ پڑجاتا ہے*

ڈلکس اور ماک سن صاحبوں نے اِس بارہ میں یوں راے دی ہے کہ فائبرس ٹیومرز کی شناخت میں اٹروفک کارسینوما کا شک ہونا آسان ہے۔ خصوصاً کہ جب موخر قسم کے ٹیومرز کی بناوٹ میں صرف سفید ریشے ہی پائے جاتے ہیں†

فائبرس ٹیومر اپنے ابتدائی حالت میں مثال حسولی کی ملایم اور چیرنے پر چیلی کی مانند معلوم ہوتا ہے ملایم قسم کے وارٹس یعنے مسے اسی قسم کے ٹیومرز میں شمار کیے جاتے ہیں ان ٹیومرز کی بناوٹ اخیر درجوں میں صرف ریشے دار اور انکی خاصیت سخت اور کسیقدر لچکدار ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ایسے ٹیومرز اپنے بیچ کے حصّہ سے ملایم ہونا شروع کرتے۔ اور گل کر ایک قسم کی رطوبت خارج کرتے ہیں تو ایسے السر حالات میں انکو فبروما فنگائیڈیز بولتے ہیں۔ فائبرس ٹیومرز جسم کے کسی حصّہ پر ہوسکتے ہیں مگر گھوڑے میں اکثر کہ شانہ اور سینہ کے پیش پہ گردن کے نیچے اور بعض دفعہ پیروں پر بھی ہوا کرتے ہیں۔ جب پیروں پر ہوتے ہیں تب برساتی کا شک ہوتا ہے۔ خصوصاً اُس حالت میں کہ جب وہ لٹکتی ہیں۔ کتے اور سوار میں ان ٹیومرز کا مقام اکثر کر یوٹرس یعنے رحم میں پایا جاتا ہے۔ وہ جانور جو جلد اور بار بار حاملہ ہوتے ہیں انکے رحم میں یہ ٹیومرز ہو جایا کرتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے ایسے ٹیومرز تمام جسم

* Vide also Brit. Med. Journal. Oct. 13. 1883, p. 716.

† Pathological Anatomy, by Wilx and Moxon, 2nd Edition p 384.

پر ہو جاتے ہیں - چند عرصہ ہوا کہ ہم نے ایک گھوڑے کے بدن پر اس قسم کے اٹھاون ٹیومرز شمار کئے تھے جو اس کے شانہ اور گردن کے مقاموں پر موجود تھے -

بعض دفعہ نہایت ڈھیلے ابھار ابھر کر لٹک پڑتے ہیں - جنکے اوپر کی جلد بھی ڈھیلی اور اس میں سلوٹ پڑے رہتے ہیں - اسکی بناوٹ میں فائبرو سیلولر ٹشو زیادہ پایا جاتا ہے - اور یہہ فائبروما سے مشابہت رکھتے ہیں - مگر یہہ ابھار مشروحاً پے ڈن کیولیٹڈ ٹیومرز نہیں ہوتے ان کو پے کی ڈرمے لوسیل - ڈرمے ٹولی سس وغیرہ کے نام سے مشہور کرتے ہیں - اور ان کی مشابہت تندرست جلد کی شال ہوتی ہے - اور اکثر چوٹ کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں - جس باعث سے ہم نے ان کو گھوڑے کی کوہنی کی نوک پر ہوتے دیکھا ہے - بعض میں اس بناوٹ کو خوردبین کے نیچے دیکھنے سے علاوہ اس کی خاص بناوٹ کے اس میں بہت سے ایلاسٹک ٹشو نظر آتے ہیں -

PATHOLOGY OF FIBROMA.

فبروما کا پیتھالوجی یعنے اس کی اصلیت

اس مرض کی پیدایش کے بارہ میں رائے مختلف ہیں بعض مصنفوں نے بیان کیا ہے کہ یہہ جلد کے سی بے شس گلینڈز سے شروع ہوتا ہے - اور بعض سوئٹ گلینڈز سے اس کا شروع ہونا ٹھہراتے ہیں - کتی

سال گزرے کہ جب ڈاکٹر بیل صاحب نے اس مرض کی پیدایش
بجائے فائبرو سیلولر ٹشو کے ہائی پر ٹروفک گروتھ یعنے بڑھاؤ
پر مقرر کیا۔ خصوصاً کہ ٹشو مذکور کے اُس حصہ پر جو ہے آمد
فالی کل کے ڈریک لے آر کی بناوٹ میں پایا جاتا ہے۔

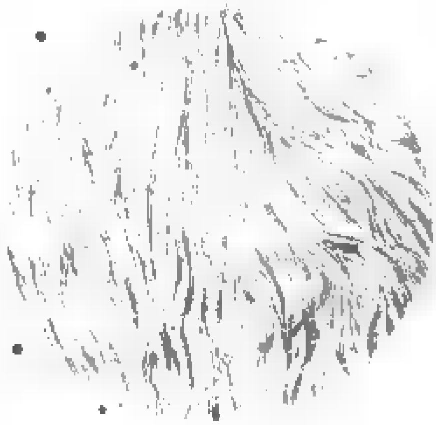

FIG. 23.—STRUCTURE OF FIBROMA FROM POINT OF Shoulder of the Horse.
(From an original preparation.)

ایم ایم کارنل اور رانٹی وی آر صاحبان نے ظاہر کیا ہے۔ کہ

* Pathol. Soc. Trans., Vol. vi, p. 331, 1855.

علاج

کریہانی پرٹروفی خالص فائبرس ٹشو کا ہے
اور اس ٹیومر میں ایلاسٹک فائبرز یعنے لچکیلے ریشے نہایت
کم یا بالکل نہیں پائے جاتے ہیں +

ٹیوبن کے ویٹیرنری سکول کے پروفیسر ری۔ ولیا۔
صاحب نے ایک قسم کے پتلے ری سیالی ٹانگ فائبروما کا بیان کیا
ہے۔ جو خصوصاً کُسم دار جانوروں کے گانٹھوں کے آس پاس اور اکثر کار
پشن پر ہوا کرتے ہیں۔ اور جن میں اس پائی راپ لی واسنس
نے ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔ اور یقین کرتے ہیں کہ انہیں کے سبب کر ان
ٹیومرز کی پیدائش ہوتی ہے۔ جو بعض دفعہ بہت بڑے ہو جاتے ہیں اور اکثر
کیل سی فائیڈ۔ یعنے سخت۔ اور گانٹھوں پر دباوٹ پہنچاتے اور جانور کے
پاؤں میں لنگ پیدا کرتے ہیں +

TREATMENT.

علاج

ایسے ٹیومرز کو ایکسیژن یعنے چیر کر نکال دے سکتے ہیں۔ جیسے
ماسکو کے اسکوار موسکی صاحب کے ملائم اقسام کے فائبروما [illegible]

جو بڑے بڑے پیڈن کیولینڈ اور بغیر غلاف کے جلد کے نیچے ہوتے ہیں۔ اور وینیز کے نام سے مشہور ہیں فیصدی دس حصہ کے سولیوشن آف کلورائیڈ آف زنک کے چند قطرہ کے بار بار ان جکشن سے چنگا ہو سکتے ہیں۔ ان جکشن مذکور پانچ یا چھ روز کے فاصلے پر کیا جاتا ہے۔ جسکے سبب سے مقام پر کچھ سوجن اور گرمی پیدا ہوتی ہے۔ مگر سپیوریشن یعنے ریم کی پیدایش نہیں ہوتی۔ اور اگر ٹیومر گھوڑے اور گائے کے بالائی ہونٹ پر ہو تو چار یا پانچ ان جکشنز کے بعد بالکل جاتا رہتا ہے *

3. ADENOMATA.

اے ڈی نومیٹا

ایسے ٹیومرز جسم کے ہر ایک مقام پر جہاں گلینڈ ٹشو یعنے غدود وجود رہتا ہے ہوا کرتے ہیں۔ اور ہر ایک قسم کے جانوروں میں ان کی خاصیت بی نائین یعنے سادہ اور ان کے ای پی تھی لی ایل سیلز تمام ہومالوگس یعنے یکساں ہوتے ہیں۔ اور اسی سبب خاصیت میں ان سے اور کارسینومیٹا سے تفاوت ہے۔ یعنے برخلاف اس کے بعض دفعہ ٹیومرز کی بناوٹ میں ملاوٹ پائی جاتی ہیں۔ تو ان کو اے ڈی نو فائبروما۔ اے ڈی نو لپ اوما اور اے ڈی نو سارکوما وغیرہ قرار دیتے ہیں۔ خوردبین کے نیچے دیکھنے سے اے ڈی نومیٹا کی بناوٹ میں ایک مادہ مثال گلینڈ ٹشو کے نظر آتا ہے۔ ان میں

1 Centralb. fur Chirurg, 20th January 1891.

اے ڈی نومیٹا

ایسی ٹالی یعنے داغ موجود رہتے ہیں - جنکے اندر ایپی تھی لی ام کا استرلگا رہتا ہے اور یہ فائبرس ٹشو کے وسیلہ سے ایک دوسرے سے تقسیم کئے ہوئے ہوتے ہیں - یہہ فائبرس اسٹروما یعنے ریشہ دار ڈھانچہ مختلف مقدار کے ہوتے ہیں - کیونکہ جسم میں جسقدر مختلف اقسام کے گلینڈز پائے جاتے ہیں اسی قدر مختلف اقسام کے اے ڈی نومیٹا بھی نمودار ہوتے ہیں - جنکی تصویر نیچے دکھلائی گئی ہے - ان کا شروع گلینڈز کے جیسے کیپولس یا ٹیوبیولز کے بڑہاؤ اور انکے اندر کے ایپی تھیلیم پرولی فرایشن یعنے نئے ایپی تھیلیم کے پیدا ہونے پر منحصر ہے ●

یہہ ٹیومرز مقدار میں اکثر کبوتر کے انڈے سے مرغی کے انڈے کے برابر ہوا کرتے ہیں مگر گاہ گاہ بڑے بھی ہوتے اور آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں - اور ان نوسینٹ یعنے سادہ قسم کے ہوتے ہیں - یعنے بعد میں ان سے کوئی دوسرے قسم کا بڑھاؤ نہیں شروع ہوتا - یہہ اکثر ان گلینڈز کے ساخت سے ملے ہوئے ہوتے ہیں - کہ جن سے ان کی پیدائش ہوتی ہے اور بعضوں میں ایک ریشہ دار غلاف کے وسیلے سے ان سے جدا ہو جاتی ہیں - اے ڈی نومیٹا کی بناوٹ ملائم ہو کر تبدیل ہو جا سکتی ہے - جس حالت میں انکی ایس ای نائی پھیل کر کھوکھلے ہو جاتے ہیں - اور ان میں سسٹس پیدا ہوتے ہیں ●

اے ڈی نومینا

یہ اکثر کر میمری گلینڈز یعنے حیوانہ اور میوکس ممبرین کے

FIG. 25.—ADENOMA OF THE BREAST
(From an Original Preparation.)
a = Acinus lined with columnar cells; b = blood-vessel; c = columnar cells lining a large acinus; d = fibrous stroma containing nuclei.

گلینڈ ٹشو میں ہوا کرتے ہیں۔ جیسا کہ معدہ آنت رحم جو بچانسہ شتاہ مستقیم اور ناک اور فیرنگس کے اندر مثلاً نیزل میوکس پالی پائی وہاں کے میوکس ممبرین کے نیچے کے گلینڈ ٹشو سے پیدا ہو کر میوکس ممبرین کو دھکیل کر مثل ابھار کے ناک کے خانہ میں بڑھا دیتے ہیں ؛

TREATMENT.

علاج

اسما ستنقیم اور ناک کے اندر میوکس پالی پائی کو موچنے یا مقراض یا ایک راڑ ور کے وسیلہ سے جدا کر دیتے اور بعد میں شنگچر فرالی پرکلوریڈائی سے دور کرتے ہیں۔

"GOITRE."

تھائی رائڈ گلینڈ کے ای ڈی ٹو ما کو گائیٹر۔ یا برانکو سیل یعنے گھیگھ کے نام سے مشہور کرتے ہیں۔ یہہ این ڈی مک یا این زو آٹک قسم کا مرض یعنے ایک ضلع علاقہ یا بستی میں بہتیروں کو وہاں کی آب و ہوا کے سبب سے ہو جایا کرتا ہے۔ جیسا کہ بعض پہاڑوں کی ترائی میں۔ جس باعث سے انگریزوں کے ملک میں ڈربی شائر نک کے نام سے مشہور ہے۔ ہندوستان کے ضلع ترہت اور دیسلے آس پاس کے دوسرے علاقوں میں یہہ مرض آدمی اور کتوں اور بکریوں کو بہت ہوا کرتا ہے۔ اور گاہ گاہ گائے بھینس اور گھوڑے کو بھی ہو جاتا ہے اور شاذ و نادر بچے کووں میں بھی دیکھا ہے۔

گائیٹر

بعض مصنف اِس ٹیومر کو اسٹروما کی قسم میں شمار کرتے ہیں ۔

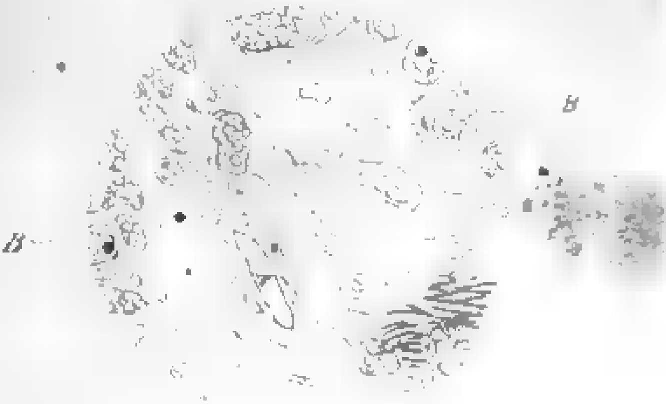

FIG. 26.—ADENOMA OF THE THYROID GLAND OF THE DOG.
(Seen under a low power).
A = Blood vessel ; B = Aceni filled with many layers of cells.
(From an Original Preparation)

RESULTS.

نتیجہ

گائیٹر کی بناوٹ میں اکثر تبدیلی ہو کر سسٹس پیدا ہو جاتے ہیں

گائیٹر

جیسے کلینڈ کے دیسی کلز پھیل کر بائیڈر گر ملجاتے اور اُنکے اندر کا گاڑھا
سیدا رطوبت رقیق ہوجاتا ہے علاوہ ازیں بلڈ اکسٹراوسے سے

FIG. 27.—GOITRE, OR "GHAGAH" IN A CAMEL.
(From a Photograph.)
The goitre was fired by the camelman before the animal was admitted for treatment.

شن ہوکر جذب ہو جاتا ہے۔ مگر اپنی رنگت اُس مقام میں چھوڑ جاتا
ہے کے سی اُس اور فیٹی ڈی جنریشن بھی پُرانے گائیٹرز
میں ہوجایا کرتا ہے۔ اور بعض میں کیل کے ری اُس ڈی جنریشن
ہوکر ٹیومرز کے بناوٹ میں تبدیلی پیدا کر دیتا ہے یہہ مرض گاہ گاہ

گلہڑ کا علاج

اپنی شدید حالت میں انیمیا ہکٹک فیور اور موت میں تمام ہوتا ہے ۔

TREATMENT.

علاج

پروفیسر بارن ہاپٹ ہور والگوویچ صاحبان فرماتے ہیں کہ تہائی رائیڈ گلینڈ کے ای ڈی ٹوما میں سارے غدود کو کو فن جراحی سے چیر کر نکال دینے پر تجربہ سے ثابت ہے کہ انیمیا یعنے خون کی کمی ای ماسی اے شن یعنے لاغری اور تنفس میں مشکل اور جلد اور اعصاب کے امراض مثلاً سے ٹے نی اور پرالے سس یعنے فالج ہوا کرتے ہیں۔ ہم نے آدمی اور چارپایوں میں بن آیوڈو ایڈ آف مرکیوری کے مالش سے بہت فائدہ ہوتے دیکھا ہے۔ بشرطیکہ مرض کی شروع حالت میں کی جاتی ٹنکچر آف ایوڈین کا انجکشن۔ اور ایوڈو ایڈ آف پوٹاسی ام کا اندرونی استعمال بھی مفید ہے۔ ایسے مریض کو اس علاقہ سے دوسرے علاقہ میں جہاں یہہ مرض نہیں پیدا ہوتے لے جا کر دو چار برس رکھنے سے یہہ ٹیومر خود بخود بہت چھوٹا پڑ جاتا ہے ۔

*Khirurg. Vestnik, January, 1885.

4. LYMPHOMATA, OR LYMPHADENOMATA.

لمف ومیٹا لمفیڈی نومیٹا

لمفیڈی نوماٹی بناوٹ لمفیٹک یا ایڈی نائیڈ ٹشو کی ہوتی ہے جس میں نہایت نازک جالیدار کنکٹو ٹشو باہم سیلز کے پائے جاتے ہیں اور خون کے سفید سیلز کے شامل نظر آتے ہیں ہم نے اس مرض کو گھوڑے اور مویشی میں ہوتے دیکھا ہے۔ مگر یہ اور جانوروں میں بھی ہوا کرتا ہے آدمی میں اس مرض کی حالت میں بعض دفعہ خون میں سفید سیلز زیادہ ہو جاتے ہیں۔ تب اسکو لیوکو سائی تھی میا کہتے ہیں۔ یہ مرض جسم کے کسی گلینڈ میں ہو سکتا ہے۔ مگر ہم نے طحال جگر اور گردوں میں ہوتے دیکھا ہے۔ چارپائے جانوروں کے اس مرض کا پیتھالوجی کل اناٹمی کے تحقیقات کا بیان آر ڈبلیو برک صاحب نے ویٹیری نیری جرنل میں کیا ہے* یہ مرض چارپایوں کے جسم میں ایک خوفناک خاصیت پیدا کرتا ہے +

ورکو صاحب نے اس مرض کو سخت اور ملائم اقسام میں تقسیم کیا ہے۔ مگر ہمارے دیکھنے میں یہ دو تو ایک ہی مرض کے دو درجے ہیں۔ اور جب نرم ہو کر گھلنے لگتے ہیں تو سلفس یعنے چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں۔ جس باعث سے اندرونی اعضا میں واسی سی پیدا ہوتے ہیں یعنے وہ مقام کھوکھلے پڑ جاتے ہیں اور جب یہ گھوڑے کی ران کے اندر کی طرف ہوتے ہیں تب شاذ و نادر فارسی [illegible]

* Lymphadenoma, by R. W. Burke, Veterinary Journal, February 1882.

لمفیڈنیوما

کا شک ہوتا ہے۔ جب گردوں میں ہوتا ہے تب اکثر نرم ہو کر گل جاتا ہے اور وہاں پیپ کے مثال مواد پیدا ہوتا ہے۔ دوسرے اعضا میں یہہ ٹیومرز ایک دوسرے سے جدا جدا اور قد میں کبوتر کے انڈے سے کیلا کے برابر ہوا کرتے ہیں ٭

اس مرض کو زمانہ حال کے پیتھالوجسٹس ایڈی نیا کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور یہہ نام بموجب پیتھالوجی کے درست ہے کیونکہ اس مرض کی بناوٹ میں ہس صاحب کا اے ڈی نائڈ ٹشو یا یعنی فارم کنکٹو ٹشو پایا جاتا ہے۔ انگریزی ملک میں اس مرض کو ہاجکنز ڈزیز کہتے ہیں۔ کیونکہ انگلستان میں اس مرض کا بیان ڈاکٹر ہاجکن نے پیشتر کیا ہے ٭

بموجب کلی نیکل کے ایک قسم بی نائین یعنے سادہ ہے جو پھیلتا نہیں اور نہ جسم کے دوسرے حصوں پر لاحق ہوتا ہے۔ اور کچھ مدت تک سست پڑ کر فائی برائڈ کنڈن سیشن کے ذریعہ سے جاتا رہتا ہے۔ دوسری قسم مالی گننٹ یعنے مہلک جسمیں اکثر کئی ایک گلینڈز یا اونکی کسی ایک جماعت یکبارگی مریض ہو جاتے ہیں۔ اور حقیقت میں یہہ مرض پھیلتا اور آہستہ آہستہ اینیمیا پیروں کا اِڈیمہ اور جسمانی علامات پیدا کرتا ہوا پایا جاتا ہیں اس قسم کا مرض اکثر اندرونی اعضا میں خصوصاً طحال جگر گردہ وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور ان میں تغیر یہ مریض ہو جاتی ہیں ایک چھوٹے چھوٹے نوڈیولز یعنے گلٹیاں قد میں مٹر سے مرغی کے انڈے کے برابر بلکہ گچھ جمع ہو جانے سے لاحق ہوتا ہے اور بعض دفعہ نارنگی کے برابر بھی پائے گئے ہیں۔ جسکا تذکرہ مصنف زو دیشری جیمری جرنل میں کیا ہے ٭

SYMPTOMS.

علامات

جب یہہ مرض طحال اور دیگر اندرونی اعضا میں ہوتا ہے تو جانوروں میں [illegible]

* Manuel d' Histologie Pathologique, p. 245, M. M. Cornil et Ranvier.

اور پیروں پر ڈراپسی یعنی جلندھر کا ورم ہو جاتا ہے۔ اور بعض بعض جگہ اسہال مستقیم کی راہ ناقص داخل کی گرتی کو شوانی سے انکار حاد و معمم ہو سکتا ہے اور جب گردہ ملوف ہو جاتی ہے تو بیل کو خوردبین سے نیچے دیکھنے سے ریٹی کیولیٹڈ ٹشو یعنی جالدار مادہ باہم ملے ہوئے لمفائیڈ کارپسکلز وغیرہ کے نظر آتا ہے ؞

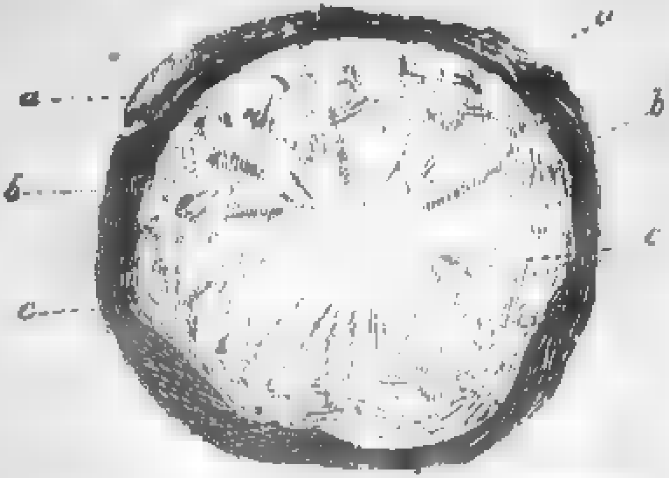

Fig. 28.—Section of a Lymphadenoma Nodule from the spleen of the Horse.

a = surface of the Spleen; b = Spleen-pulp;
c = structure of the nodule.

(From an Original Preparation.)

PATHOLOGICAL ANATOMY.

پیتھالوجیکل اناٹمی یعنی مریض اعضا کی تشریح

جب کسی عضو میں یہہ مرض لاحق ہوتا ہے تو اس میں دو قسم کے ابھار یعنی حاذ پائے جاتے ہیں یعنے ایک چھوٹا اور دوسرا بڑا۔ بڑا اکثر

اپنے بیچ کے حصہ سے تبدیل ہو کر گل جاتا ہے۔ جس سبب سے وہ حصہ
کھوکھلا پڑ کر پچک جاتا ہے۔ اور اسمیں ایک پتلی ریشم کی مثال رطوبت
پیدا ہوتی ہے۔ مگر اُس کو خوردبین کے نیچے دیکھنے سے سکڑے ہوئے
سیلز روئے دار چورن مادہ کے ریزے۔ کولسٹرین کرسٹلز اور ڈنڈولی
رطوبت نظر آتی ہے۔ چھوٹے ناڈیولز کی پستی شکل میں اسٹیلیٹ
یعنی ستارہ نما ہوتی ہے اور انکا پست ہونا انکے گرد کے پرولی فرے
شن پر منحصر ہے۔ جسکے سبب سے دباوٹ پہنچکر گردو پیش کنجشچن یعنے عروق
میں خون کا بھر ہو کر رُک رہنا اور اکثر کر اکسوڈیشن بھی ہو جاتا ہے۔
جسکے سبب سے ناڈیولز ان کیپ سیولڈ یعنے غلاف دار ہو جاتے ہیں
پیتھالوجسٹس انسان کے اس مرض کے بیان میں تحریر دیتے ہیں
کہ لمفیڈی نوما میں۔ کیسی اے شن اور کیلکے ری
اُس ڈیجینریشن کبھی نہیں ہوتے۔ مگر برعکس اس کے چند پہلوؤں کہ
اس مرض کی حالتیں میں یہ تبدیلات اکثر ہوا کرتی ہیں اور یہ تبدیلات انکی ساخت کی جلد یا دیر سے
بڑھنے پر اور اُن کے سیلز کی کمی یا بیشی پر منحصر ہیں۔ مثلاً چھوٹے
ناڈیولز میں جہاں بڑھاو سست اور سیلز تعداد میں کم ہوتے ہیں
تو وہ سخت اور اُن میں کیسی اے شن یعنے پنیر کے مانند
تبدیلی نہیں ہوتی۔ مگر بڑے ناڈیولز کے بڑھاو جلد اور اُن میں
سیلز کی زیادتی ہوتی ہے جسکا نتیجہ کیسی اے شن اور بعد میں
کیلکے ری اس اِن فلٹریشن یعنے کنکر کی مثال سخت ریزے
تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ زیادہ سیلز کے مہیا ہونے سے کیسی اس
تبدیلی ہو پاتی ہے اور اُن کے کم ہونے سے وہ باز !

لمفیڈینومیا کا علاج

رستی ہے۔

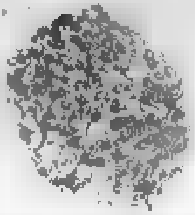

FIG. 20.—STRUCTURE OF LYMPHADENOMA OF the kidney, shewing lymph-corpuscles and reticulated tissue.

(From an original preparation.)

جس عضو میں یہہ مرض لاحق ہوتا ہے اُسکو کھلے نظر سے دیکھنے سے
لیسدار لمف سے سرخی ہی اور ناڈیولز کے مقابلہ پر بیرونی طرف کئی
ایک ابھار معلوم ہوتے ہیں۔
خوردبین کے نیچے دیکھنے سے ماؤف مقام کی بناوٹ میں یہی قائم کنکیو
ٹیشو کا مادہ پہلے ہی سے فضول اجزا اور لمفائڈ سیلز کے بڑھا ہی بیچ ہوا ہو گا

TREATMENT.

علاج

بل اتھ صاحب فرماتے ہیں کہ بیرونی غدودوں میں ورم اور دیگر علامات اس مرض کی ہو
تب فاؤلرز سولیوشن اور آرسنک - پوری مقدار سے دینا واجب ہے بلکہ بڑھ
گلینڈز میں الاؤڈین کا انجکشن بھی واجب الاستعمال ہے۔

* Wien. Med. Wochenschrift, No. 14, 1874.

CHONDROMATA OR CARTILAGINOUS TUMOURS.

کانڈرومیٹا یا کارٹیلاجی نس ٹیومرز

کانڈروما یا اِن کانڈروما - ایک کری دار بڑھاؤ ہے - جو ہڈی کے سرون کی طرف گانٹھ کی آس پاس پیدا ہوتا ہے - اور خواہ ہڈی کے اندر سے شروع ہو کر اسکو پھیلاتا اور اسکی دیوار کو مثال ایک پتلے پرت کی کر دیتا یا پیری - آس - ٹی - ام کے نیچے ہڈی کے بیرونی سطح سے شروع ہوتا ہے - مگر اسکی پیدایش ہڈیون کی کری دار سطح سے نہین ہوتی - علاوہ ازین اِسکی پیدایش دو دیگر مقامون پر ہوا کرتی ہے - یعنے خصیے اور پیراٹڈ گلانڈ پر بعض اوقات چند ٹیومر وارتش یعنے لیتے سے شروع ہوجاتا ہے اور شاذ و نادر ہڈی کے سوجنش بڑھاؤ سے پیدا ہوتا ہے موخر اقسام کے بڑھاؤ کا بیان آر ڈبلیو برک صاحب نے سنۃ کے وی - ٹری - نز ی - این اور وی ٹری تزی جرنل مین کیا ہے ایسے ٹیومرز اکثر ایک دوسرے سے جدے جدے اور قد مین کبوتر کے انڈے سے گیند کے برابر تک ہوتے مین اور بعض دفعہ این کاپسولڈ یعنے غلاف دار بھی ہوتے مین ۔

اِس ٹیومر کی باریک بناوٹ کی خاصیت مین تندرست کری کی بناوٹ کی خاصیت سے کچھ فرق نہین کیونکہ نہ تو اسکی سیلز اور نہ می - ٹرکس مین کسی طرح کا تفاوت پایا جاتا ہے ایسے ٹیومرز مین اکثر کنک ٹو ٹشو کی فائی برس بانڈز یعنے سفید ریشے موجود رہتے جن کی ہمراہ چند باریک عروق رفتار کرتے مین اس قسم کا ٹیومر اپنے اخیر درجے مین آسی آس ٹشو یعنے استخوانی مادے مین

تبدیل ہو جا سکتا ہے ۔

کارٹی لاجی نس ٹیومرز سخت اور گانٹھو کی شکل ہوتی ہیں جنکے اندر سسٹس بھی پیدا ہو جاتے ہیں اسلئے انکو ٹٹولنے سے بعض مقام پر ہڈی کی شکل سخت اور بعض پلپلے معلوم ہوتے ہیں ۔

Fig. 30 – Osteo-Chondroma.
(From an original preparation.)

آر ڈبلیو برک صاحب نے اس قسم کی ایک ٹیومر کا بیان کیا ہے جسکے اندر پانچ سسٹس موجود تھے اور ٹیومر کو گھوڑے کے نچلے جبڑا کے زیرین کنارے سے شروع ہو کر تین مہینے کے عرصہ میں اپنے جڑ کی طرف پانچ پانچ لمبا اور ساڑھو

CONDYLOMATA.

In condylomata of the glans penis, in the horses colocies of ... which stain readily in fuchsin, but their rôle is not certain.

چارانچ چوڑا ہوگیا ہے ٹیومر آپریشن یعنے فن جراحی سے جدا کیا گیا اور پھر دوبارہ پیدا نہ ہوا۔ انچ سسٹس کے ۱ انچ مین کاغذ کی مانند باریک پرت اور باریک استخوانی ہڑ ہا ز اندر آر پار داخل تھے اور سسٹس کے اندرونی خانون مین خون کی مثال رطوبت موجود تھی سسٹس کی بیرونی دیوارین ہڈی مین تبدیل ہوگئی تھین اور اپریشن کے پیشتر ٹٹولنے سے دلدلہ نہین معلوم ہوتا تھا۔

TREATMENT.

علاج

جب یہ ٹیومر گانٹھ سے جدا ہو تو اسکو کاٹ کر جدا کر دینا بہتر ہے۔

OSTEOMATA OR OSSEOUS TUMOURS.

اس ٹی او میٹا یا آسی اس ٹیومرز

جب یہ ٹیومرز چارپائے جانورون مین اور خصوصاً گھوڑے کی گانٹھ کے قریب یا رباطات یا نس کے قریب ہوتے ہین تو انکی سبب اکثر جانور کے پاؤن مین لنگ پیدا ہوتا ہے انکی پیدایش ہڈی یا پیرے وسی آسٹی ام یا کرٹی لیج سے ہوتی ہے جب ہڈی یا پیرے وسی آسٹی ام سے پیدا ہوتے ہین تو انکی بنیاد مین نیا استخوانی مادہ تہ نشین ہوتا ہے اور ان کو ایکس

آسٹیو فیسس کے نام ت مشہور کرتے مین لیکن انکے لئے مختلف مقامون پر مختلف نام مقرر کئے گئے مین چنانچہ گھوڑے کے اگلے پاؤن کی نگاچی کے پیش پر رنگ بون یعنے چکر اول - پچھلے پیرے نگاچی کے پیش پر رنگ بون یعنے تبخنگ - اگلے پاؤن کی نلی کے اندر کیرت اسپلنٹ یعنے بیرڈی یا بیل ڈی و گھونج کے اندر بون اسپاون یعنے ڈا یا جیٹا کہتے مین جب یہ گرسی ای پیدا ہوتے ہین تو انپے گر . نواح کی گرسی کی تبدیلی سے بڑھتے اور آسی فیکیشن کہلاتے مین مثلاً آسی فیکیشن آو - وی - ے - ٹی - ریل - کار ٹی - ے - جز - بعض دفعہ ٹیومرز ہڈی سے علیحدہ کنکٹو ٹشو سے پیدا ہوتے ہین اور آسی ٹیو فائٹس کہلاتے ہین چنانچہ نس - رباطات فی شیا اور عضلات - سیرس ممبرین ہائی - ڈی - ٹڈ - سینلس ٹشش - دماغ اور جلدمین اور کار - ٹی - لاجینس ٹیومرز مین ابھی ہوا کرتے ہین - جارج فلیمنگ صاحب ماہ دسمبر ۱۸۸۱ء کے - وی ٹی - ری سے - ری - جرنل مین بیان کرتے ہین - کہ ایک - آسی - اس پالی لیپ وزن مین ½ ۴ اونس اور ۴½ انچ لمبا اور ۴ انچ دور چوڑا درمیان مین

FIG. 21.—OSSEOUS POLYPUS

*پانچ برس کا ایک گھوڑے کے باتین نتھنے کے اندر پیدا ہوکر اسکو سوراخ کو بند کئے ہوئے تھا اسکو اسنون نے

* "Die Krankhaiten Geschwülste," Virchow, Bd. ii, p. 94

آسٹی اوما کے اقسام

وار ایکسرے تصویر کے ذریعہ سے کانٹر نکال دیا یا ایسی پائے جاتی اکثر کھوپڑی میں ہڈی دیکھی میں اور
اس قسم کی یا لی یا بھی ملیٹی پل یعنے جماعت دار ہوتی ہیں ۔ اسٹرکچر یعنے انکی بناوٹ کم
پیکٹ یعنی سنگین ۔ اسپنجی یعنی خانہ دار ۔ یا ای برنے یعنی ہاتھی دانت کی مانند ہوتی ہیں یعنے
ہم اس ٹیومر کو تین اقسام میں تقسیم کرتے ہیں مثلاً ۔

(۱) کمپیکٹ آسٹی اوما جو ہڈیوں کی کمپیکٹ ٹشو کی مانند ہے اور تین یہ تفاوت ہو کہ پورا
مذکور کی ہائی ورشن کنائلز اور نالی ۔ کیونکہ اصل میں بھی بناوٹ کی شکل بخوبی ترتیب وار
نہیں ہوتی پائی نہیں جاتی ہے ۔

(۲) کینسی سیل لس آسٹی اوما جس کی بناوٹ کینسی سیل لس آسٹی اس ٹشو کی ہوتی ہے ۔
اور اپنی بیرونی گرد پر ایک پتلی پرت سنگین ٹشو سے ملفوف ہوتی ہے اسکی میڈولری اور
سپیسز یعنے چھوٹی خانوں میں خواہ ایم رمی اٹک ٹشو یا فائبرل یا فیٹ ٹشو ملا ہوا بھری رہتی ہے ۔

(۳) ای برنی ٹڈ آسٹی اوما کی بناوٹ میں نہایت سنگین استخوانی
مادہ پایا جاتا ہے جسکے اندر کینسی سیل لس ٹشو اور عروق نہیں ہوتی ۔

آسٹی او فائٹ اور ایکس آسٹوسس میں یہ تفاوت ہے کہ آسٹیو
فائٹ زیادہ او تھیلا اور بناوٹ میں آس پاس کی ہڈیوں کی بناوٹ سے
کم مشابہت رکھتا اور پھیلا ہوا رہتا ہے ۔ یہ پیری آسٹائٹس ۔ ٹیس
کی ریز اور کرانک ریوماٹیزم کا ایک نتیجہ ہے یعنے ان حالتوں میں نیا
استخوانی مادہ ان مقاموں پر تشکیل ہوتا ہے اور بعض دفعہ گانٹھ کو گھیر
کر بونی اینکی لوسس پیدا کرتا ہے ۔ جس سبب سے گانٹھ کی
حرکت جاتی رہتی ہے ۔

CAUSES.

اسباب

یہ استخوانی بڑہاؤ بار بار ایری ٹیشن یعنے خراش پہنچنے سے یا جانور سے بہت ویزنگ محنت لینے سے ہوتا ہے مگر بہت دفعہ بغیر ظاہری سبب کے بھی ہوا کرتا ہے اور بعض دفعہ چوٹ کے لگنے یا موچ کے سبب سے یا۔ کرانک پیریؔ آسٹای ٹِس کا ایک نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور بعض مین اسکا ہونا نسلی خاصیت یا مزاج کے اوپر منحصر ہے اور گھوڑون مین بچپن سے جوانی تک زیادہ ہوا کرتا ہے۔

RESULTS.

نتایج

جب ایکس آسٹوسیس کو بغیر علاج کے یون ہی چھوڑ دیتے ہین تو وہ کچھ مدت بعد قایم رہ جاتا ہے اینبی ایکس آسٹوسیس بعض دفعہ کیریز کے ذریعہ سے تلف ہوجاتا ہے اور شاذ و نادر ای۔ برہ لے ونڈ۔ ایکس آسٹوسِس مین نیکروسیس پیدا ہوتا ہے جس سبب سے مقام معلل سے اخراج پا جاتا ہے۔ شک نہین کہ جو خرتبدیلی واہان کی۔ ہائے۔ ور۔ شن کنائٹز کے بند ہوجانے اور پرورش مین فرق پڑجانے کے سبب سے ہوتی ہے۔

اسپنجی یا کنٹن سیل لس ایکس آسٹوسس اکثر ایک ہڈی سے
بڑھکر دوسری ہڈی پر ختم ہوتا ہے اور درمیان مین پول کی مثال بناوٹ
مہیا کرتا ہے جسکے سبب سے ان ہڈیون مین - اینکلی — لوسس
پیدا ہوتا ہے جیسے کہ گھوڑے کی مرض پیل ہڈی مین - اسپلنٹ بون اور کینن بون
اتصال پا جاتی ہین - وبناوٹ اس پاس کے اعضا پر پہنچنے سے یا انکا مضمون
کے قریب خراش پیدا ہونے کے سبب سے اکثر درد و لنگ شدید پیدا ہو جاتا
ہے اور بعض اوقات اسکے اوپر کی جلد مین السریشن بھی ہو جاتا ہے -
بعض دفعہ ایکس آسٹوسس ایک پرت گرہی سے ملفوف ہو جاتا
ہے جسکے اوپر اگر دباوٹ پہنچے تو وہان پر ایک برسا پیدا ہو جائیگا۔

TREATMENT.

علاج

شروع مین اسپر ٹھنڈی پٹی لگا کر ٹھنڈے پانی یا سرکہ پانی یا دیگر ری-
فریجرانٹ لوشن سے تر رکھین بعد ازان آیوڈین لینی
مینٹ یا بن آیوڈائیڈ آو مرکیوری آینٹ مینٹ بار بار مالش
کرین اور اگر ان ادویات کے لگانے سے لنگ جاتا نہ رہے تو گرم داغنی
سے بموجب قاعدہ کے داغی کرین - اسپلنٹ کے لئے پیریو ری آسٹی
آٹومی کا اپریشن بھی کیا جاتا ہے یعنے گھوڑے کو گرا کر یا کھڑے ہی مضبوطی
سے پکڑ کر اسپلنٹ کے نچلے سرے پر چھری سے جلد مین ایک چھوٹا سا
شگاف کرین جسکے راہ ایک گول نوک کی پتلی خم دار چھری اندر پٹ داخل

کرکے اسپلنٹ کے بالائی سرے تک لے جائین اور چھری کی دھار کو تھوڑی کیٹروٹائزنگ اوپر کے پے۔ ری۔ آسٹی۔ ام یعنے بیرونی ریشے دار جھلی کو چیر دین تاکہ اکسٹینشن یعنے تناؤ دفع ہو جائے اور بعد مین اسپر ٹھنڈی پٹی لگائین اور یہہ بات ہمیشہ خیال مین رکھنی چاہیے کہ لنگڑے گھوڑے کو چنگا ہو جانے کے وقت تک آرام دینا مناسب ہے۔ اور ہفتہ مین ایک دفعہ اصطبل سے باہر ٹہلا کر پاؤنکی دیکر دیکھنا کافی ہے۔

ANGIOMATA.

این جی او میٹا یا ویسکیولر ٹیومرز

یہہ دو اقسام کے ہوتے ہین۔ پہلا وہ جسکی بناوٹ مین بہت سے پیچیدہ اور پھیلے ہوئے عروق بند بعالم مقدار کنکٹف ٹشو اور چربی کے باہمدیگر ملے ہوئے پائے جاتے ہین۔ اور جب ان مین چربی زیادہ کثرت سے موجود رہتی ہے تب ان کو نی وانڈ لیپو میٹا۔ کہتے ہین۔ دوسرا۔ وہ جو جسکی بناوٹ مین بہت سے خانے باہمدیگر لگے ہوئے پائے جاتے ہین جنکی دیوارین۔ فائی برس ٹشو کی اور آستر ایپی تھیلی ام کا ای رکتایل آرگینزم کے کیورنس ٹشو کی مثال ہوتے ہین جنکے اندر سے خون کی رفتار۔ ایک سے دوسرے خانے مین انکے درمیان کے سوراخ کے راہ اسی طرح ہوتی ہے کہ جیسا کارپس کیورنوسم پینس مین۔

یہہ ٹیومرز۔ کتے۔ گھوڑے۔ گاے۔ شتر اور اور جانورون مین ہوا کرتے ہین اور ٹٹولنے سے سخت اور کم متحرک ہوتے ہین مگر اپنے نیچے کی ہڈی یا دوسرے

عضو سے جُڑے ہوئے نہیں ہوتے اُنکو کاٹنے سے اُنکے اندر کے پیچیدہ عروق از
سیر نو پیدا ہونے یا وہاں کے اصلی عروق کا بڑھکے پیچیدہ ہونا اور پھیل جانا ثابت
ہوتا ہے مگر انکا کاٹنا نہایت خوفناک ہے کیونکہ ان میں خون پہنچانیوالے عروق
کچھ دور تک مریض ہو جاتے ہیں جسکے باعث وبادث یا لگے چھوڑ کو لگانا لاحاصل
ہوتا ہے - اور جانور جریان خون کے سبب سے مر جا سکتا ہے - اس قسم کے
ٹیومرز بیرونی اور اندرونی ہوتے ہیں خواہ ایک یا زیادہ اور بہت دفعہ کان
جنی ٹل یعنے بچہ کی پیدایش کے وقت موجود رہتے ہیں - بیرونی اکثر پھیلے
مدور یا پھیلے ہوے جلد اور سب - کیٹیو - ٹی - نی - اس ٹشو
میں اور یعنے اندرونی کو گھوڑے کے طحال اور مثانہ میں ہوتے دیکھا ہے جب
یہ مثانہ میں ہوتا ہے تو اسکے عروق بعض دفعہ پھٹ جاتے ہیں اور پیشاب
کے راہ خون جاری ہوتا ہے -

بعض دفعہ یہہ ٹیومرز گھوڑے کی مقعد میں ہو جاتے ہیں تب ان کو ہیمرائڈز
یا پائلز یعنے بواسیر کہتے ہیں اس مقام پہ انکے شروع ہونے کے وقت مقعد
کے کنارے کی رگیں پھیلنا شروع کرتی ہیں اور باہم مستقیم کے میوکس ممبرین
کی رگیں بھی اسی رنگ سے کا لہو اور نیچے پھیل جاتی ہیں اور آخر کار قدرے
ہوکر ویسکولر ٹیومرز پیدا کرتے ہیں جو میلا کرنے کے وقت ہو لتے اور درد
کرتے ہیں اور یہہ پھیلی ہوئی رگیں پھٹ جایا کرتی ہیں اور زخم میں کنایل
ان فلیمیشن پیدا ہوتا ہے -

CAUSES.

اسباب

اِن رگون کا پھیلنا پورٹل وین کے ایف فرینٹ شاخون مین اجتماع خون پیدا کرنے والے اسباب پر منحصر ہے مثلاً امراض قلب جگر مین ٹیومر بحالت حمل بچہ دینے کے وقت زور کرنا بعض شکم وغیرہ اِن کل حالتون مین ہیمرائڈل وینیز کے اندر اجتماع خون ہوجایا کرتا ہے ۔

علاج

(۱) ٹیومرز پر نائٹرک ایسڈ پیلے شدہ کا تیزاب لگاتے ہین تاوقتیکہ وہ زردی مائل سبز رنگ پکڑ جاوے

(۲) ایک خم دار سوئی مین دوہرا سوت ڈال کر ٹیومر کے نیچے ایک طرف سے دوسری طرف کو پار کر دیتے ہین۔ بعد ازان ایک سوت کے دونون سرون کو ٹیومر کے ایک بازو کیطرف کھینچ کر اور دوسری سوت کو دوسرے بازو کیطرف کھینچ کر سخت گانٹھ دے دیتے ہین جس سے کئی ایک دنون کے بعد ٹیومر کٹ کر گر جاتا ہے۔ مگر بعض دفعہ خون بھی جاری ہوتا ہے ۔

(۳) ایک بہتر اور جدید ترکیب یہ ہے کہ ٹیومر کی جلد پر بہت سے باریک باریک شگاف برابر قطار کے قطار کر دیتے ہین جسکے سبب بہت سے باریک باریک عروق کٹ جاتے ہین اور بعدہٗ ایٹروفی کے ذریعہ سے ٹیومر جاتا رہتا ہے ۔

NEUROMATA OR NERVOUS TUMOURS.

نیورومیٹا یا نروس ٹیومرز

نیوروما کسی مقام کے نروس ٹشو یعنے عصبی مادہ کا ہائی پرٹرفی یعنے بڑھاؤ ہے اور اکثر کٹے ہوئے عصب کے نادرست جُڑنے سے پیدا ہوتا ہے یعنے انکے کٹے ہوئے سرے سکڑ کر اُبھر جاتے ہین یہہ حالت بعض دفعہ نیوریکٹومی کے اپریشن کے بعد ہو جاتا ہے اور نیز ان کو نروز پر چوٹ لگنے کے سبب سے بھی ہوتے دیکھا ہے جب یہہ ٹیومر جانور کے پاؤن کے کسی نرو پر ہوتا ہے تب درد شدید باہم آر-ری-ٹے-ٹو-فی-ور اور لنگ پیدا کرتا ہے اس حالت مین ٹیومر کو فوراً کاٹکر نکال دینا چاہیے۔

نیوروما کی بناوٹ عام قسم کے -می-ڈول لیٹیڈ نرو و فائبرز اور کنکٹو ٹشو کی ہے۔

MYOMATA OR MUSCULAR TUMOURS.

مائی اوما یا مسکیولر ٹیومر

اسکی بناوٹ مین مسکیولر ٹشو یعنے عضلاتی مادہ خواہ اسٹرائیٹ یا نان اسٹرائیٹ قسم کا باہم کم و بیش کنکٹو ٹشو کے موجود رہتا ہے جبکہ کنکٹو ٹشو زیادہ موجود رہتا ہے تب اس ٹیومر کو فائبرائڈ ٹیومر کہتے ہین یہہ گھوڑے مین اکثر ران اور پٹھے کے عضلات مین بے ترتیب ابھرا

ہوا پایا جاتا ہے جب رحم کے اندر ہوتا ہے تو اکثر پی ڈنکیولیٹڈ ہوجاتا ہو
جیسے ابھار کی وجہ بہ نسبت اسکو وجود کے بہت جلی ہوجاتی ہے ۔ اس حالت
مین اس ٹیومر کو فاسی برائنڈ پالی پس کہتے ہین جب یہ معدے کو
اندر ہوتا ہے اور ورم پڑکر تبدیل ہونے لگتا ہے تو اُس ٹیومر کا شک ہوتا ہو
کہ جسکی پیدایش اسپاہی راپچ نسیر اسپگاس ٹوما کے سبب سے ہوتی
ہے ہم نے اس قسم کا ایک پے ڈنکیولیٹڈ ٹیومر قریب کی شکل کا قطر
مین قریبا چار انچ کا ایک گھوڑی کے شکم مین معدے کے پایا جسکی باریک
جلد اُس ٹیومر کے وزن کے سبب سے ٹوٹ گئی تھی اور ٹیومر مذکور پے
ری ۔ ٹونی ۔ ایل کے وِیٹی مین آزادہ رفتار کرتا تھا اور اُسکے پرچنے
پر اسکی بناوٹ مین عضلاتی ریشے پائے گئے جو بیرونی گردہ ۔ پیری ۔
ٹونی ۔ ایل ۔ جعلی پر منسوبا تھے ۔

MALIGNANT TUMOURS.

مالگ ننینٹ ٹیومرز

SARCOMATA.

سارکومیٹا

سارکومیٹا اُس قسم کے ٹیومرز ہین جن کی بناوٹ گرینولیشن ٹشو
مثال ایمبریانی ک کنکٹو ٹشو کی ہے ۔ یہ

سارکومیٹا

ہیں اور یہ ٹیومرز جسقدر جلد بڑھتے ہیں اُسی قدر اِن کا انٹرسیلولر
سبسٹنس سے زیادہ ایمارفس یعنی بغیر کسی خاص شکل کا یا یکسان
ہوتا ہے اور جب وہ دیر سے بڑھتے ہیں تو انکا انٹرسیلولر سبسٹنس سے یا
فائبرس یعنی ریشےدار معلوم ہوتا ہے مگر سیلز ہمیشہ زیادہ ہوتے ہیں گو
ہیں اور انہیں سیلز کی شکل مختلف ہونے کے سبب سے سارکومیٹا کو
مختلف اقسام کے ٹھہراتے ہیں چنانچہ اسپنڈل سیلڈ سارکوما ے
لے نائک سارکوما ۔ آسٹی آئڈ سارکوما ۔ راؤنڈ سیلڈ سارکوما
گلائی اوما ۔ ایلویولر سارکوما ۔ مائی لائڈ سارکوما ۔ لمفو سارکوما ۔

1. SPINDLE CELLED SARCOMA.

(۱) اسپنڈل سیلڈ سارکوما ۔ اسکے سیلز کی شکل فیوزی فارم یعنی

FIG. 32.—SPINDLE-CELLED SARCOMA OF THE OX
(From an Original Preparation).

اور درمیان میں موٹے اور دونوں سروں کی طرف کو دم اور پتلے ہوکر

نیوکلی آئی اور نیوکلی اولائی بیضوی ہوتی ہیں اور اس ٹیومر کے اندر انٹر سیلولر سبسٹنس کی موجودگی نہایت کم پائی جاتی ہے بعض مصنف اس طرح کی سارکوما کو بوجہ انکے سیلز کے بڑے یا چھوٹے ہونے پر دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں اسمال سپنڈل سارکوما یعنے چھوٹے سیلز کا سارکوما اپنے گردونواح کی بناوٹ میں چھپ کر مخفی ہو جا سکتا ہے جس سبب سے اس کی خاصیت کو زیادہ مہلک تصور کرتے ہیں علاوہ دونوں اقسام کو کاٹ کر جدا کردینے کے بعد دوبارہ یا بار بار پیدا ہو سکتے ہیں لارج سپنڈل سارکوما یعنے بڑے سیلز کے سارکوما کی بناوٹ بہ نسبت دوسرے کے بہت ملائم ہوتی ہیں کیونکہ یہ جلدی میں تحلیل ہو جا سکتی ہیں اور اسکے سیلز زیادہ لمبے اور بخوبی ظاہر ہوتے ہیں اور بیضوی نیوکلی ئی اور نیوکلی اولائی بھی خوب نمودار ہوتی ہیں [illegible] پل یعنے بہت سے ہوتے ہیں دیکھو تصویر نمبر 33

2. MELANOTIC SARCOMA

(۲) مے۔لے۔نائک سارکوما۔ اسکی بناوٹ اکثر کر اسپنڈل شیپٹ اور بعض دفعہ راؤنڈ سیلز یعنے گول سیلز کی ہوتی ہے۔ جسکے اندر پگمینٹ میٹر یعنے سیاہ رنگ کا مادہ بھرا رہتا ہے چونکہ اس مادہ کے جو آنکھ کے کورائڈ کوٹ اور جلد میں خصوصاً مول یعنے مسّا میں موجود رہتا ہے اور یہ مرض مے۔لے۔نوسس کے نام سے بھی مشہور ہے اور قدیم مصنفوں نے اسکو میلے نائک کینسر بلیک کینسر اور میلے نوما بھی کہا ہے۔ ہمارے تجربہ میں یہ مرض بہ نسبت ٹھنڈے ملک کے گرم ملک یعنے عرب اور افریقہ میں ولایت سے زیادہ ہوتا ہے۔

میلے نائک ٹیومرز اکثر سفید اور سبز گھوڑوں میں اور

بعض دفعہ سفید گائے بیل میں بھی ہوا کرتے ہیں اور زمانہ گذشتہ میں گھوڑی کی اس مرض کی خاصیت کو مہلک نہیں ٹھہراتے تھے۔ مگر ہماری دانست میں اسکی خاصیت بلاشک مہلک ہے جیسا کہ آدمی میں ہوا کرتا ہے کیونکہ ہمنے اسکی وجہ سے کئی ایک گھوڑوں کو ہلاک ہوتے دیکھا ہے یہہ مرض بہ نسبت بچے کے زیادہ عمر کے گھوڑوں میں بہت ہوتا ہے اور اکثر دم کی جڑ رکٹیم کے اندر اور ران کے اندر کیطرف پیریٹے کے میان اور گردن اور گائے کے دم اور منگے پر پایا جاتا ہے اور اس میں علاوہ سیاہ مادہ تہ نشین ہونیکے بعض دفعہ سوزشی بڑھاؤ بھی شروع ہو جاتے ہیں۔

Pathological Anatomy.

پیتھولاجی کل این ایٹومی

چارپائے جانوروں میں مرض مذکورہ بالا کو غیر مہلک سمجھکر اسکی تحقیقات نہیں کی گئی مگر ہمنے اپنے تجربہ میں اس مرض کو گھوڑے کے سپین ڈرک گلانڈز چھوٹی آنت کی دیوار۔ لنگش۔ جگر اور طحال میں ہوتے دیکھا ہے گو کہ ان میں سے بعض میں یہہ مرض جسم کے بیرونی حصوں پر بھی موجود تھا اور دوسروں میں بعد مرگ کے تشریح کرنے پر ظاہر ہوا۔ اس بارے میں آر ڈبلیو برک صاحب نے ماہ اگست [illegible]ء کے ویٹیری نری جرنل میں بیان کیا ہے جو برلن رائل ویٹیرنری سکول کے پروفیسر ڈیکرہاف صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب گھوڑی کے پیہہ دن میں سیلی نابک سارکوما لاحق ہونے کے سبب انکی تنفس میں بہت بھی صدمت پیدا ہوتی دیکھا ہے انکی ناک میں اور

مہلک مرض کو جب علامات تولید کی پیدا ہوئے تھا کچھ خیال نہ تھا مگر بعد مرگ کی تشریح سے ظاہر ہوا ۔

3. OSTEOID SARCOMA.

(۳) آسٹی آئڈ سارکوما

یہ وہی ٹیومر ہے جس کو جنک پے جٹ صاحب آسٹی آئیڈ کینسر کہتے آئے ہیں اسکی بناوٹ ورکو صاحب کے آسٹی آئڈ ٹشو کی ہے جسکے کچھ حصے مثل کرکری کے اور دیگر حصے کم و بیش استخوانی مادہ کے ہیں جمیں بہت سے مسام اور نئے گرد کینل کیسیری اس میٹر یعنے مادہ نی شی ترنشین ہوتی رہتی ہے جسکو ہائڈرو کلورک ایسڈ نمک کے تیزاب سے گلاکر جدا کر دے سکتے ہیں ٹیومر کو ایک ترتیب تھاسے جو ہڈی کی سطح سے شروع ہو کر اکثر بڑھ جاتا ہے اور اندرونی اعضاء میں بھی نکالیک پیدا ہو جاتا ہے۔

MYELOID SARCOMA.

مائی لائڈ سارکوما

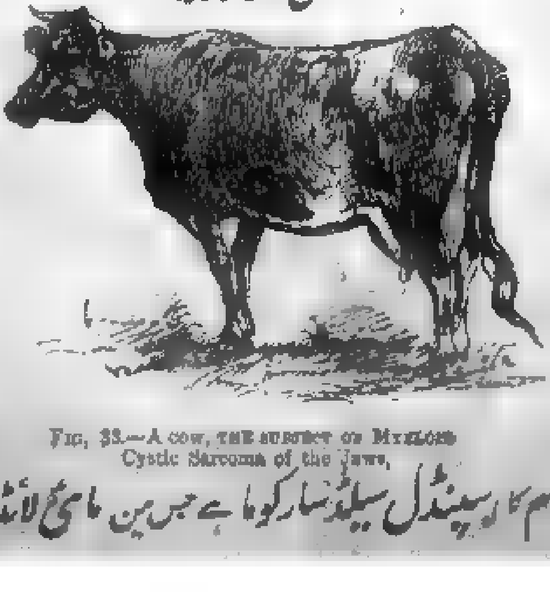

Fig. 33.—A cow, the subject of Myeloid Cystic Sarcoma of the Jaws.

یہ ایک قسم کا رسپنڈل سیلڈ سارکوما ہے جس میں مائی لائڈ سیلز

مائی لائڈ سارکوما

بھی شامل رہتے ہیں یہ لمبی اور چپٹی دونوں اقسام کی ہڈیوں میں ہوا کرتا ہے
جیسے ایسے ٹیومرز کو تھلنے کے بالائی اور زیرین جبڑے کی ہڈیوں میں ہوتے دیکھا
ہے جہاں اس مرض نے اس ہڈی کو اس قدر پھیلا کر پتلا کر دیا تھا کہ اسپر ہاتھ لگا کر
دبانے سے جابجا مثل ٹوٹے انڈے کے چھلکے کے کرکراہٹ آواز آتی تھی۔

یہ ٹیومر جب لمبی ہڈیوں میں پیدا ہوتا ہے تو اکثر اسکے سرے - ڈولا۔ یعنی گودے
سے اور بعض دفعہ اسکے پیری آسٹی ام یعنی بیرونی جھلی سے شروع ہوتا
ہے اور ہڈی کو پھیلا دیتا ہے اور جب چپٹی ہڈی میں ہوتا ہے تب اسکی اسپنجی
یعنی خانہ دار بناوٹ سے شروع ہو کر اسکی سنگین دیواروں کو پھیلا کر نہایت
پتلا کر دیتا ہے اور بعض اوقات اس پر ہاتھ رکھنے سے وہاں نبض کی ضرب بھی معلوم ہوتی ہے
اس ٹیومر کو تراشنے سے اسکی ساخت ڈھیلی و تمام یکساں نظر آتی ہے ظاہراً
یہ ٹیومر مثل فائبرس ٹیومر کی ہوتی ہے۔

Fig. 34.—From Cystic Myeloid Sarcoma of the Upper Jaw of the Ox
(From an Original Preparation).
a— Multinucleated Giant-cells; b— Spindle cells;
c— Oval cells; d— Round cells.

اس ٹیومر کی تراش کو خوردبین کے نیچے دیکھنے سے اسمیں مائی لائڈ سیلز (جسکو
جائنٹ سیلز بھی کہتے ہیں) نظر آتے ہیں سیلز مذکورہ بتی ہڈی کے میڈولا

کلوروما

ایسے تودے کے کاربس کلڑے سے مشابہت رکھتے ہیں جس سبب سے اس ٹیومر کا نام مائی لائنڈ سارکوما مقرر کیا گیا ہے دیکھو تصویر نمبر

5 CHLOROMA, OR CHLOROSARCOMA.

(۵) کلوروما یا کلوروسارکوما

یہ ایک سبزی مائل زرد ٹیومر اور بناوٹ میں سارکوما کی مانند ہوتا ہے اسکی پیدایش مختلف مقاموں پر اور ہڈیوں کے پیری آسٹی ام میں ہوا کرتی ہے اسکے اندر زیادہ مقدار سبز رنگ کی شے بھری رہتی ہے جسکو کلوروفارم سے بھگو کر شل ایک سیاہ سبز روغنی رطوبت کے جدا کر سکتے ہیں اور اغلب ہے کہ رطوبت مذکور چربی کے روغن سے پیدا ہے کیونکہ ان اجسام کے سیلز میں وہ ذرے کثرت سے پائے جاتے ہیں

TREATMENT.

علاج

گھوڑے کے سٹار کو چاقو چھری سے کاٹ کر بخوبی جدا کر دینے سے اور بعد ازاں ایوڈوفارم کے لگانے سے چنگا ہو جاتے ہیں اور کل قسم کے گھاؤ کو صاف کرنے کے لئے کروسو سلی میٹ یعنی رس کپور ایک حصہ ہزار حصہ مقطر یا بارش کے پانی میں حل کر کے استعمال میں لانا چاہیے بلکہ اس سے ہر ایک قسم کے زخم اور

گھاؤ صاف کئے جاوین تو بہتر ہے۔

■ ROUND CELLED SARCOMA.

(۲) راؤنڈ سیلڈ سارکوما

اسکی بناوٹ مین ایک نہایت نازک انٹر سیلیولر سب سٹنس پایا جاتا ہے جسکے مسام مین لمف سیلز کے مثل چھوٹے چھوٹے گول سیلز بھرے رہتے ہین

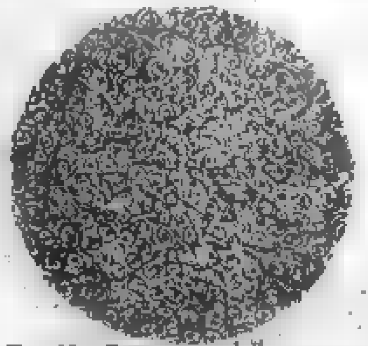

FIG. 35.—ROUND-CELLED SARCOMA OF THE OX.
(From an Original Preparation.)

جنکے اندر نیوکلی آئی اور نیوکلی اولائی موجود رہتے ہین۔ اور انٹر سیلیولر سب سٹنس ہر ایک مین یکسان نہین بعض مین ہوموجینس یعنے بغیر شکل کا یا تمام یکسان اور بعض مین گرنے نیولر یعنے دانے دار یا فائبرلٹیڈ یعنے ریشے دار ہوتا ہے۔

7 GLIOMA, OR GLIOSARCOMA.

(۷) گلائی اوما

یہہ ٹیومر عصبی مادہ میں ہوتا ہے اور نیوراگلیا یعنی اعصاب کو سنبھالے رکھنے والے ملایم کننکٹ ٹشو کے ڈھانچے سے شروع ہوتا ہے۔ یہہ ایک خاص قسم کا راونڈ سیلڈ سارکوما ہے جسکو بعض مصنف لمف و سارکوما کے نام سے مشہور کرتے ہیں اور جب دماغ میں ہو تو ٹیومر کل کا کل شگاف ہو سکتا ہے خصوصاً اگر اپنے کیسی آس درجے ہیں جو یہہ بعض دفعہ نکل کر ہیمو ڈو وسیسس لس یعنی نقلی رسولیاں پیدا کرتا ہے۔ اور بعض دفعہ اس سے نئے ٹیومرز پیدا ہو کر بڑے فنگس کی شکل ابھر پڑتے ہیں۔

اسکی بناوٹ میں نہایت نازک اور چھوٹے چھوٹے سیلز پائے جاتے ہیں اور فی سیل کے اندر ایک نیوکلی اس اور کم مقدار گرے۔ نیوکلر میٹیر یعنے دانے دار شے موجود رہتے ہیں۔ سیلز مذکورہ ہو مو۔ جی۔ نی۔ اس یا دانے دار یا قدرے ریشے دار انٹر سیلولر سب سٹنس میں جاگے رہتے ہیں۔

عرصہ سال بھر سے کچھ زیادہ ہوا کہ آر ڈبلیو برک صاحب نے ایک گھوڑی میں دماغ اور حرام مغز کا گلائی اوما ہوتے دیکھا وہ گھوڑا اس مرض کے علامات ظاہر ہونے کے شروع سے تا وقت مرجانے کے یعنے چند گھنٹہ تک اپنے تھان میں ایک طرف کو چکر کھاتا رہا۔

تشریح بعد مرگ کے سے۔ ری۔ بل۔ لم مریض پایا گیا تھا۔ اور اسکو خوردبین کے نیچے دیکھنے سے اسمیں راونڈ۔ سیلڈ سارکوما ظاہر ہوا جسکے لئے

ورکو صاحب نے نرم ٹشو سے علاقہ رکھنے کے سبب سے کلائی اور
یا ملیو راگ ۔ لی ۔ ایک سارکوما تعریف کیا ہے۔
اور تھوڑا عرصہ گذرا کہ ایک رسالہ کے دسمبر کے پرچے کی تشریح بعد رگ
گلینجو انفلر ۔ آئی ۔ ٹیس کے سبب سے مرگیا تھا) زبان اور ورم سخت ہونے کے
ایک مقام پر مرض مذکورہ بالا کا میٹو ۔ کانڈ ۔ ڈی ۔ جن ۔ آر ۔ ایشن
کے سبب سے فاکس ۔ ٹیس یعنی نقلی رسولیاں پیدا کیا ظاہر ہوا۔

Microscopy.

بموجب ہس ٹالو ۔ جی کے اسکی بناوٹ مین چھوٹے گول سپیڈل شیپ
سیلیولر فائی برل ارکنک ٹیو ٹشو سے گھیرے ہوئے پائے گئے ۔ اور
کرومک ایسڈ مین سخت کرنے پر کنک ٹیو ٹشو مذکور صاف نظر آنے لگا۔
اور سخت کرنے کے بیشتر ابھار مذکور کو چیر کر دبانے سے اسکے اندر سے ایک
لیسدار رطوبت خارج ہوئی

8. ALVEOLAR SARCOMA.

(۸) ایلوی اولر سارکوما

یہ ایک قسم کا راؤنڈ سیلڈ سارکوما ہے جسکی تشخیص مین کینسر سے
شک ہوتا ہے اور اسکو نام مذکور اس وجہ سے دیا گیا ہے کہ اسکی بناوٹ
مین اسٹروما یا انٹرسیلیولر سبسٹنس بہت سے ایلوی
اولائی یعنی خانے مہیا کرتا ہے جن خانوں کے اندر سیلز خواہ منفرد یا گچھے

ہوئے گھمر موجود رہتے ہین۔

TREATMENT.
علاج

گھوڑے کے سارکومیٹا کو پوری سے کاٹ کر آگ سے جلا کر وغیرہ سے اور بعد ازان آیوڈوفارم کے لگانے سے علاج کیا جاتا ہے*

CARCINOMATA.
(ب) کارسی نومیٹا یعنی سرطان

واضح ہو کہ اس مرض کے بارے مین ہمکو اپنی تحریر کا مطلب فارسی مین صاف ظاہر کرنا منظور ہے یعنے ہمارے بیان سے ہمارا منشاء یہ ہے کہ گو کہ کینسر کو کسی ایک قسم مین تقسیم کرتے مین چنانچہ اسکرس۔ این۔ سی۔ مے۔ لانڈ۔ کالانڈ۔ اور ای۔ تھی۔ لی۔ ایل۔ کینسر اور یون تفریق کرنا مفید اور بموجب تجربہ اور قاعدے کے ہے تاہم بعض جانورون مین یہ کل مختلف صورتین باہمدیگر مل جاتی مین اور انکی تمام خصوصیت کو ایک ہی مریض پر وہ بدسبب اثر کرتے دیکھتے ہین کینسر کی پیدایش کا اوسط فیصدی بہ نسبت سبزی خور کے گوشت خور جانورون مین زیادہ ہوتا ہے اور یقین کر سکتے ہین کہ بعض جانورون مین جیسا کہ کتّے اور گھوڑے مین اس مرض کی پیدائش موروثی خاصیت سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے

* Journal of Comparative Medicine and Surgery April 1885, p. 216.

1. SCIRRHOUS CANCER.

(۱) اسکررس کین سر

یہہ کین سر نہایت سخت ہوتا ہے۔ جس سبب سے اسکے لئے یہہ نام مقرر
کیا گیا ہے اسکی بناوٹ خاص فائبرس یعنے ریشے دار ہے اور اسٹیمن سیلز
سواے اسکے گرد کے کنارے کے نہایت کم پاے جاتے ہین اسکررس ٹیومر
کی سختی کے درجے کے اوپر اسکا مہلک پن ختم ہے اس قسم کا کین سر۔ گھوڑی
۔ گاے۔ بیل۔ اور کتون مین اور خصوصاً موفرات م کے جانورون مین
ہوا کرتا ہے۔ یہہ اکثر گھوڑے۔ اور گاے کی جلد مین اور کتے کے معدے
مین بل۔ او۔ رک۔ سرے پاو۔ کتی کے میم۔ میری۔ گلانڈز یعنے
تھن کے کھیری مین ہوتا ہے یہ قسم کتے مین بارہا۔ این۔ سی۔ فی۔ لائڈ
قسم سے مل کر مرکب ہو جاتا ہے اور خاص کر ان کتیون مین ہوتا ہے جو کئی
ایک بار بچے دے چکی ہین اور یہی حالت اس کین سر کی صاحب نے عورتون
مین بھی ہوتے دیکھی ہے

جب تو بیل اور سینگ کی جڑ مین اس قسم کا کینسر ہوا ہوا دیکھا ہو یعنی اس مقام پر [illegible]
کہ جہان سینگ کی جڑ کے گرد [illegible] ہوتا ہے اور [illegible]
یعنی سینگ کے اندر [illegible] ہو جاتی ہے [illegible]
شروع کرتا ہے [illegible] جلد کے مقام
پر [illegible] شروع ہوتا ہے جس سبب سے
[illegible] حالت مین [illegible]

علاج سرطان

پھوڑے کی شکل ہوتا ہوا اس مقام پر ایک بڑا فنگس یعنے ابھار مثل گوبی کے
پھول کی ابھر آتا ہے جسکے کنارے باہر کو الٹ پڑتے ہین اور بدبو دار اخراج
جاری رہتا ہے کچھ عرصہ بعد کن پٹی کے گلانڈز یعنے غدود مین کم و بیش
ورم اور درد پیدا ہوتا ہے اور جانور روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔

ہمنے اس مرض کے شروع ہونے کے ہر ایک اجزا کو غور مین لے کے تجویز
کیا ہے جس سے ہماری دانست مین یہ ڈسکرس کینسر ثابت ہوتا ہے
لیکن اسکا فنگس حصہ این۔سی۔ سمتھ لانڈکشن سرکی بناوٹ
ظاہر کرتا ہے۔

TREATMENT.

علاج

ہمنے اس مرض کو بیل کے سینگ اور اسکے فنگس کو کاٹکر جدا کر دینے یا
کسی طرح کے ادویات لگانے یا اندر دینے سے آج تک چنگا ہوتے نہ دیکھا لیکن
اسکے چنگا کرنے کی کوشش کیلئے سفوف ری۔سار۔سین کی
آزمایش کرنی ضرور ہے کیونکہ ڈاکٹر گلاج کو وسکی صاحب* اس ادویہ
کی بہت تعریف کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ آدمی مین کئی ایک کے
دائمی مٹی لی ایل کینسر پر اسکو خشک یا بطور مرہم یعنے فیصدی پچاس
حصہ باہم ویسی لین کے لگانے سے چنگا ہوگیا ہے اور ڈاکٹر ہانی نو
صاحب† بھی اسکی بابت تحریر کرتے ہین کہ اس علاج سے بہت آدمی
مین کینسر چنگا ہوگیا ہے۔

* Russkaia Meditzina, No. 6, 1885. p. 121
† Zeitschr. fur Therapie, No. 12, 1884, p. 182.

2. ENCEPHALOID CANCER.

(۲) این - سی - فی - لائڈ - کینسر

اسکی بناوٹ بہ نسبت اول قسم کے ملایم کم ریشے دار اور زیادہ سیلولر

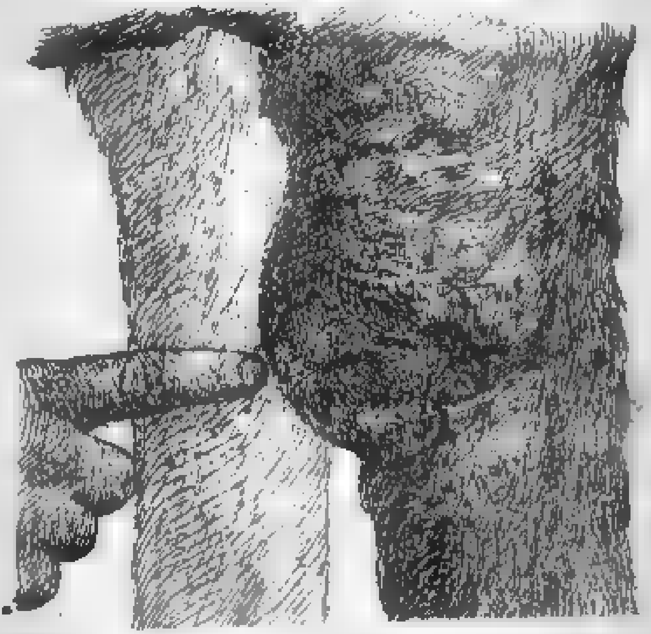

FIG. 31—Encephaloid Cancer—Fore Extremity of Camel (Treated with Acetic Acid; Showing a mottled, hæmorrhagic base) (From a Photograph)

اور جلد بڑھتی ہے اور اسکی خاصیت زیادہ تر مہلک ہے - جیسے اس قسم
کے کینسر کو ایک شتر اور شتہ و مین ایک سر رنگ اشیہ

کال لائیڈ کینسر

بریڈ گھوڑی کے دامن کال پر ہوتے دیکھا ہے۔

3 COLLOID CANCER

(۳) کال لائڈ کینسر

یہہ ایلوی اور کیلن سر کے نام سے بھی مشہور ہے اسکے اندر بڑے بڑے ایلوسی اور لالی گچھے خانے بنے رہتے ہین جن مین ایک قسم کی لسدار رطوبت بھری رہتی ہے یہہ حقیقت مین بالائی اقسام کے کینسر کا ایک قسم ہے جسکی بناوٹ تبدیل ہوکر کال لائڈ یعنے لسدار ہو جاتی ہے اس قسم کا کینسر بموجب ملاحظہ تجربہ کے گھوڑے گیا ہے۔ اور گتے کے معدہ اور انت اور پیری ٹونی ام مین ہوتا ہے۔ ایم لیب لانگ صاحب فرماتے ہین کہ انہون نے عمل ... کا کینسر ہر ایک قسم کے جانور مین زیج شواز۔ خرگوش اور چوہے کے ہوتے دیکھا ہے۔

GENERAL TREATMENT.

علاج

انگریزی اور آور ملکون کے جراحون کے تجربہ سے یہہ ثابت ہے کہ اس قسم کے ٹیومرز کو کاٹکر جدا کر دینا بہتر نہین ہے کیونکہ بعد چنگا ہونے اس زخم کے یہہ مرض دوبارہ بہت شدت کے پیدا ہوتا ہے اور اکثر چنگا نہین ہوتا کیونکہ کاٹ کر رہین حصہ کا بالکل نکال دینا مشکل ہے۔

تاہم جب تک اس مرض کو کچھ مدت تک باز رکھ کر مریض کی زندگی کو سہارا دینے کے لیے اکثر مریض بڑہاؤ کو کاٹ کر جدا کر دیتے ہیں خصوصاً اُس موقعہ پر کہ جب سوائے مریض حصہ کے اُسکے گردونوں کے کچھ تندرست مادہ بھی اُسکے ساتھ جدا کر دینے کے قابل ہوتا ہے اور شاذ و نادر اِس کے شروع کے درجہ میں اِسکو کاٹ کر جدا کر دینے سے صحت یابی حاصل ہو جاتی ہے۔

PREVENTION OF CANCER.

کینسر کا باز رکھنا

پروفیسر۔ ایف۔ ڈبلیو۔ بینک صاحب* ایسے مریض کی غذا کے لیے نشاستہ کی سفارش کرتے ہیں ایم لی۔ بلینک صاحب یقین کرتے ہیں کہ گوشت خور جانوروں کو سبزی کی قسم کی غذا کھلانے سے اس مرض میں فایدہ ہو سکتا ہے۔

* "The Pathology and Treatment of Cancer", by F. W. Beneke, 1880.

ATROPHIC CARCINOMA *VEL.* BURSATTI.

اے ٹروفک کارسی نوما یا برساتی

HISTORY

تذکرہ برساتی

یہ مرض زمانہ قدیم سے ہندوستان میں گھوڑوں کو ہوتا آیا ہے لیکن عرصہ قریب پنجاہ سال کے ہوا ہے کہ یہ مرض سنٹرل اسٹڈ کی ڈپو مقام حاجی پور ضلع ترہت میں گھوڑوں کو اس کثرت سے ہوا کرتا تھا کہ اس سے سیکڑوں گھوڑے بیکار اور تلف ہو جاتے تھے جس سبب سے آخر کار گورنمنٹ کو ڈپو کا توڑنا پڑا اور ۱۸۴۶ء سے ۱۸۸۰ء تک وہ سب مضامین اور خیالات جو مختلف اشخاص اور خاص کر گھوڑوں کے فوجی ڈاکٹروں نے اس مرض کی ماہیت کی نسبت بیان کیے میں نظر سے گزرے تھے لیکن ہماری دانست میں وہ خیال جو کلکتہ کے اسپیونر ہارٹ صاحب نے اس مرض کے بارہ میں ۱۸۷۰ء کے ویٹیری نری جرنل میں مفصل و مبسوط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے سب سے عمدہ خیال ہے

اور ہم اپنی تحقیقات سے اس مرض کو کینسر ٹھہراتے ہیں جس کا اشتہار ۱۸۸۰ء میں بھی ویٹیری نری جرنل میں دیا گیا تھا۔

تقسیم مطابق جغرافیہ

GEOGRAPHICAL DISTRIBUTION.

جی او-گریفی-کل-ڈسٹری بیوشن یعنے تقسیم مطابق جغرافیہ کے

یہ بات عام لوگون نے مان لی ہے کہ مرض برساتی اونچے اور خشک مقامون پیہ صرف شاذونادر ہوسکتی ہے مگر ان مقامون مین کثرت سے ہوتی ہے کہ جہان کی آب و ہوامین گرمی اور تری دونو موجود ہین اسوقت انگلنڈ مین کلکٹو ان-ویس-ٹی-گیشن-کمیٹی تحقیقات کر رہی ہین کہ انسان کا کینسر ملک کے کن حصون مین اور کس قسم کے مقامون مین کثرت سے زیادہ ہوا کرتا ہے اور ابھی تک کی تحقیقات سے یہ ثابت ہولیا ہے کہ وہ مرض اکثر ویسے ہی مقامون مین زیادہ ہوا کرتا ہے کہ جنکا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ لنڈن-سینٹ-بارتھالو میوز-ہاسپٹل کے ڈاکٹر-ہنری بٹ لن صاحب تصنیف کرتے ہین کہ اونچے اور خشک مقامات کینسر پیدا کرنے کے قابل نہین اور مرض مذکور اکثر انہین مقامون مین زیادہ کثرت سے ہوتا ہے کہ جہان سطح زمین نیچی اور چشمے اور ندی نالے زیادہ ہوتے ہین اور انکے سیلاب سے نیچی زمین پر نئی مٹی پڑجاتی ہے۔

گورنمنٹ کا جی یو اسٹڈ دریا کے کنارے قائم کیا گیا تھا جہان بارش کے موسم مین سیلاب کثرت سے ہوا کرتا تھا جس سبب گھوڑون مین بیماری بکثرت سے ہوا کرتی تھی اور آخرکار گورنمنٹ کو اسٹڈ مذکور کا توڑ دینا پڑا۔

Brit. Med. Journ., 11 July 1885, p. 63.

PATHOLOGY.

پیتھالوجی

زمانۂ سابق مین اِس مرض کی پیدایش کی بابت لوگون نے ایک پارے سائیٹک آرگنزم یعنے امرجیل کی مانند ایک باریک نباتی شے کے ذریعہ سے اِسکی بنیاد کا قایم ہونا خیال کیا تھا اُن مرضون کی اصلیت سے واقف ہونے کے لئے کہ جنکے ہونے کا سبب پارے سائیٹس سمجھے جاتے ہین تین مختلف طرحون سے تحقیقات کرنا چاہئے ۔

اوّل مرض کے مقام کی تشخیص بخوبی ہونی چاہئے تاکہ یہہ معلوم ہو کہ مقام ماؤف مین کس قسم کے پارے سائیٹس ہمیشہ موجود رہتے ہین اور انکے فی زیکل اور فی زی اولاجی کل خاصیتون سے آگاہ ہون یعنے خوردبین کے نیچے انکی صورت شکل اور مختلف اور بجانے والے عرقون مین آنکے چال چلن کو معلوم کرین ۔

دوم یہہ ثابت کرنا چاہئے کہ وہ پارے سائیٹس جو مقام ماؤف مین ہمیشہ پائے جاتے ہین اُس قسم یا اَور اقسام کے جانورون کے دیگر اعضا مین بھی موجود رہتے ہین یا نہین اور اگر اِس مرض کا اصلی سبب ہین تو جن حالات مین انکی موجودگی سے اِس مرض کا پیدا ہونا چاہئے تھا وہ نہ ہوا

سوم تجربہ سے معلوم کرنا چاہئے کہ تندرست جانورون مین [illegible] پارے سائیٹس کے وسیلے سے کہ جنکی تشخیص ہوچکی ہے اصلی مرض پیدا ہو سکتا ہو یا نہین ۔

اوّل تحقیقات کی بابت ہم یہ قرار دیتے ہین کہ پارے سائیٹس مذکورہ

برساتی کی اصلیت

بالا کی تلاش کے لیے اس مرض کے مقام ماؤنٹ کو بھیجے انگلینڈ کے ڈاکٹر ہنٹن صاحب اور لنڈن کے براؤن انسٹیٹیوشن کے سپرانٹینڈنٹ ڈاکٹر رائے صاحب اور ایڈنبرگ یونیورسٹی کے پروفیسر آف پیتھالوجی ڈاکٹر ہامل ٹن صاحب اور دیگر تجربہ کار ماہر گروہ اسکوپیتھس لوگوں نے جن کی خدمت شریف میں برساتی مرض کا مادہ بھیجا گیا تھا بخوبی تجزیہ کیا لیکن کسی کی تحقیقات سے پارے سائرس ہیپٹے موجود نہیں پائے گئے۔

دوم پارے سائرس جن لوگوں نے مرض برساتی کے گھاؤ میں نظر آنے کا ذکر کیا ہے ہندوستان میں بارش کے موسم کے کرانک السرز میں بلکہ کیوبک ایسڈ اور کرومیٹ آف پوٹاشیم اور دیگر خاص طرح کے سلیوشنز میں بھگوئے ہوئے تندرست مادہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔

سوم اس تشخیص کے بارے میں ہم یہ قرار دیتے ہیں کہ اس مرض کو جانوروں میں ان اکیولیٹ کرنے یعنی گود کر پیدا کرنے کے لیے کئی انگریز مختلف ڈیپری ٹری سرجن لوگوں نے اور جنہوں نے بار بار آزمائش کیا ہے مگر ان آزمائشوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس مرض کا ان اکیولیشن نہ اس کے سی ایف کے شن نال لی پیوورک نہ اشراودی لیس ان حکشنز نہ ان جیسی ... ہو سکتا ہے اگر اس تجربہ کار کو شروع ہوئے عرصہ ... سے زیادہ گزرا ہے پس اس سے یہ بخوبی ثابت ہوا کہ اس مرض کا سبب پارے سائرس پر منحصر نہیں علاوہ ازیں ایک اور بات بھی تحقیق ہے کہ سارے گھوڑوں پر مختلف اقسام کے ادویات لگائے گئے ہیں اور چند روز کے بعد ان میں فتح آئی نظر

برساتی کی اصلیت

آتے ہین مثلاً اس قسم کے جنکو کین فنگس بولتے ہین ۔ اور بھی اور مرغون
مین آٹوکلس یا مئی زن کے ہائی پوڈرمک انجکشنز کے بعد اُن
مقامون کے گرد و نواں کے مادہ مین مختلف اقسام کے فنج آی پائے گئے ہین جنکی
آدمی ان مقامون مین ناگہانی تصور کرتے ہین

زمانہ سابق کے تذکرہ سے ظاہر ہے کہ اُسوقت کے جراح بھی خیال کرتے
تھے کہ انسان مین مرض کین سر شاید پارے سالٹس سے کچھ تعلق رکھتا ہو
لنڈن کین سر ہاسپٹل کے ڈاکٹر کاک صاحب نے انسان کی زبان
کے کین سر کی بابت اپنے رسالے مین بیان کیا ہے * اس مقام مین فنج آی
کی موجودگی کے لیئے قدرتی قواعد کا تبدیل ہونا ضرور نہین کہ جہان وہ بآسانی
رہ سکتے اور بڑھ سکتے ہین جیسا کہ کین سر السر زمین کیونکہ یہ گنجی تمام موجود
رہتے ہین ۔

آزمایش سے بھی ثابت ہے کہ انسان کے کین سر اور گھوڑے کی برساتی مین
سے کچھ فرق نہین ۔ پروفیسر لینی گین بک صاحب کی ایک آزمایش سے
یہہ خیال مین گذرا کہ کین سر کے گودے کے اندر کے کین سر سیلز کو دیگر
جانورون کی رگ مین پچکاری کے وسیلے سے داخل کرنے پر اُن مین بھی کین سر
پیدا ہو سکتا ہے مگر بعد مین اَور لوگون نے اس آزمایش کا استعمال کیا ہے ۔
لیکن نتیجہ مذکورہ بالا حاصل نہ ہوا علاوہ ازین [illegible] ۔ آزمایش ۔ کا [illegible]
کاک بیل اور [illegible] صاحبون نے صاف ظاہر کیا ہے کہ وہ [illegible]

* Brit. Med. Journal, 18th July, 1885, p. 105.
† Koster, Developpement du carcinome, 1869.

برساتی کی اصلیت

کینسر کا پیدا ہونا خیال کرتے ہیں ویسے نہیں کہ ان کے ذریعہ سے بیرونی
جرم کا جسم میں داخل ہونا فہم پذیر ہے جن پر چمنی سوئیپس یعنی آتش خانہ
جھاڑنے والوں پر ہر وقت کارب کے پڑنے سے ان میں سے بہتیروں کے -
اسکروٹم میں کینسر ہو جایا کرتا ہے جس سے ان میں مرض کینسر کا
اس مقام سے شروع ہونا اب سمجھتے ہیں اور اسی طرح گھوڑوں میں بھی جہاں کہ لگام
لگ جاتا ہے - اور منہ کے اندر کیویٹی میں چبھ کر چھل جاتا ہے اور وہ گرا اور
اسکے میان میں میلا جمع ہو جانے سے خراش پیدا ہوتا ہے اور بعد ازاں ان کل
مقاموں پر اور آنکھ کے اندر کی کونوں میں روزمرہ مکھی لگتی ہے اور کاٹا کرتی
ہے جسکے سبب سے ایک خاص طرح کا خراش پیدا ہوتا ہے اور وہاں برساتی شروع
ہو جاتی ہے علیٰ ہذا القیاس آدمی کا کینسر اور گھوڑے کی برساتی کا ایک
ہی سبب یعنی ورننگ خراش پہنچنے سے شروع ہونا فہم پذیر ہے تو اس سے یہ
ظاہر ہوتا ہے کہ مقام ماؤف کے نارمل نیوٹری ٹیو پروسس یعنی
پرورش کا اصلی سلسلہ تبدیل ہو جاتا ہے جیسا کہ عام غیر مہلک قسم کے مریض
ابھاروں میں ہوا کرتا ہے مگر مہلک مرض کے ابھاروں میں یہ تبدیلی زیادہ
تر شدت سے ہوتی ہے جو صرف اسکے شروع ہی میں نہیں بلکہ بعد میں بھی ظاہر
ہوتی جاتی ہے اور یہ خیال خوردبین کے ذریعہ سے ثابت ہوا ہے جنکی ایک
بار برساتی کی حالت آغاز میں مقام ماؤف کے ایک ٹکڑہ چاقو کو لیکر خوردبین سے
آزما لیا ہے اور اسکی بناوٹ کی تبدیلی ہمیشہ یکساں ظاہر ہوتی ہے اسکی بناوٹ
کے ایک خاص مقام پر زیادہ ویس کیولیری ٹی یعنی بہت سے عروق
نمودار ہوتے ہیں - اور انکے اپی تھیلی ام کے درمیان جہت سے
ادریک سیلز جمع ہوتے ہیں اور اپی تھیلی ام بے ترتیب اور موٹا ہو جاتا

برساتی کی اصلیت

ہے۔ اور ری۔ ٹی کے سیلز فضول بڑھنا شروع کر دیتے ہین اور انکے نیچے
کے طبقات کا مجمع ہو کر ابھار یا چھوٹی چھوٹی گولیان پیدا کرتے ہین جنکو کھلی نظرون
سے دیکھ سکتے ہین اور ان مین کیل کسیری آئمن تبدیلات یعنے خلقی اشیاکی
اپر تشئین ہونے سے کنکر کی شکل سختی پیدا ہوتی ہے جس سبب اُن کو ہندوستان
مین کنکر کے نام سے مشہور کیا ہے اور انہین تبدیلات سے جلد کی اصلی ساخت مین
فرق پڑ جاتا ہے اور ٹے ریض ابھارون کی [illegible] خراش کے درجون سے سمجھے
یعنے جسقدر وہ خراش جسم کی اصلی بڑھاؤ کے مطابق ہوتا ہے اسیقدر وہان کا ابھار بڑھاؤ
ٹھیک اور مطابقت سے پیدا ہوتا ہے اور جسقدر خراش شدت کے ساتھ جاری
ہوتا ہے اسی قدر وہان کے سیلز اپیری آئنگ یعنے چھوٹے اور بڑے فضول
بڑھتا ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ فنج آئی کے مختلف امراضون مین موجود ہونے
کی بابت اب تک ایک مباحثہ جاری ہے۔ کیونکہ کم زیادہ امراض لوپس۔
برساتی۔ کیلائیڈ۔ کرنجی ہرپس۔ کرانک الگزیمہ اور خصوصاً ان
تندرست مادہ مین بھی جو خاص اقسام کے عرقیات مین بگڑے ہوتے ہوتے ہین
پائے جاتے ہین علاوہ بذا القیاس بعض یہ سمجھتے ہین کہ یہ فنج آئی ان مقامون
مین ہوا سے تشئین ہو جاتے ہین

اور آوز بھی خیال کرتے ہین کہ وہ امراض انہین کے سبب پیدا ہوتے ہین۔
کہ جن مین ان کی موجودگی ثابت ہوتی ہے گر جدید تفتیش سے امر مباحث کی صفائی
ہونے والی ہے۔

برسائی کی اصلیت

برساتی مین پارے سائٹس کی موجودگی کی بابت زیادہ احتیاط کی تحقیقات اور غور کی ضرورت ہے اگر ہم اُن لوگون کا کہنا فرض کرلین کہ اس مرض مین ذرہ موجود رہتے ہین اور اُنہین کی موجودگی سے اس مرض کی شناخت ہو سکتی ہے تو پھر ہم کو یہہ دیکھنا چاہئے کہ اُنکے سبب سے جو امراض پیدا ہوتے ہین اور جو علاج اُنکو چنگا کرنے کے قابل ہین سو برساتی پر کسی طرح کا اثر کرتے ہین یا نہین اور بعض یہہ تصور کرنا چاہئے کہ اُن کی [illegible] اتفاقی تو نہین ہے کیونکہ ہم نے برسات کے موسم مین ویسے ہی پارے سائٹس ساوے السرز اور خاص قسم عرقات مین سخت کئے ہوئے تندرست مادہ مین بھی پائے ہین مگر یہہ صرف اُسی حالت مین پائے گئے ہین کہ جب گھاو کھلا رہا اور اس پر ہوا لگتی رہی۔

ڈاکٹر لیوس اور کنگ ہام* صاحبون نے ظاہر کیا ہے کہ خاص اقسام کے عرقات مین ڈیلی بائل کے مریض مادہ کو جگہ دینے سے اُنمین فنج آئی پیدا ہو جاتے ہین۔ اور مصنف نے گھوڑے کے ساوے زخمون کے سطحون پر فنج آئی کے پیدا ہونے کا بیان ہے۔ جے۔ نیو۔ اے۔ ری ششتہ کے وٹیری نیری ایبن مین بھی درج کیا ہے علاوہ ازین تندرست مادہ کے کسی جزو کو خاص عرقات مین جگہ رکھنے سے اُس مین بھی فنج آئی پیدا ہو جاتے ہین جس سے یہہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اُنکی پیدایش اتفاقی ہے۔

چند عرصہ ہوا کہ ڈاکٹر۔ فیٹن۔ ڈیک۔ صاحب† نے فیصدی چار حصہ کے سلیوشن۔ آو۔ کو کین مین ہیموفدی یا دریائی مثال کا ایک خاص

* Report on "Oriental Sore" or Lupus Endemicus, by T. R. Lewis and D. D. Cunningham, 1876.

† Lancet, January, 1886.

جسمانی کی اصلیت

انفکشن پیدا ہونے پایا اور ابھی زمانے مین اُس قسم کا سلیوشن جس مین فنج آئی کا موجود رہتے ہین زخمون پر لگانے سے اُن مین سوزش پیدا کرتا ہے - وہ لوگ جو یقین کرتے ہین کہ انہین فنج آئی کے سبب سے وہ امراض پیدا ہوتے ہین کہ جن مین یہ پائے گئے ہین صرف اپنے رائے کے سوا کسی طرح کا کلے - پی کل یا پے - تھیو - لا - جی - کل - اثبات پیش نہین کئے ہین -

ہم انہین بڑا ؤ کی پیدایش جرمز یا فنج آئی کے ذریعے تصور کر سکتے ہین کہ جن مرضون کی رطوبت دوسرے تندرست جانورون کو ان آکیولیٹ کرنے یعنے گودنے سے اُن مین بھی وہی امراض پیدا ہون - اور جہان بہت سے جانور موجود ہونگے اور اُن مین سے ایک کو اسی طرح کا کن - ٹے جی - آس - مرض لاحق ہو اور اُسکی حفاظت نہو تو وہ مرض صرف ایک دو ہی کو نہین بلکہ جلد پھیل کر بہتیرون کو معلول کرے گا لیکن ہمارا یہ سوال ہے کہ بموجب اپنے تجربہ کے کوئی کہہ سکتا ہے کہ برسانی مین یہہ خاصیت ثابت کی گئی ہے -

یہہ تصور کرنا کہ بہتیرے نارمل - سیلز یعنے تندرستی کی حالت کے نہایت باریک اور نرم جسمانی ذرے تبدیل ہو کر مختلف اقسام کے امراض پیدا کرنیوالے اشیا مہیا کرسکتے ہین ایک معقول خیال ہے جو سخت اختلاف کا مستلزم ہے اور جس کو تجربہ کار پی - زی - آلوجسٹس - پیتھالوجسٹس اور کلے نی شینز پسند کرتے ہین -

بہت مدت گزری ہے کہ جب امس کاٹ + پان فلک * ڈاکٹرز

* Virchow's Archiv, 1831.

برساتی کی اصلیت

بیان - ڈرسن* ٹل بیری - فاکس* ببل* اور بینٹ* ابھی تک صرف نباتی فنگس کے ذریعے سے مریض تبدیلی ہونیکے قیاس کو غلط کیا جسکو آج تک کسی نے رد و بدل نہین کیا ہے البتہ ایک مزاجی سبب ضرور اوڑکرکے سیلولر پروٹو-پلازم مین مریض تبدیلی ظاہر کرتا ہے۔

فرزی برگ کے پروفیسر کراسکی صاحب* نے مرض کیبن سر کی رفتار مین اندرونی اعضا مین سے - کیبن - ڈیری - ناڈیولز یعنے درجہ ثانی کی گلٹیون کی پیدایش کے طریقہ کا خلاصہ کیا ہے کہ غدہ اپی - تھیلی ال ابھار پڑکر اپنی پیدایش کے مقام سے جدا ہو جاتا ہے اور اس اندرونی عضو مین جہان کار-سی-نو-میٹا کے اجزاء اصلی سے رہ سکتے اور پرورش پا سکتے ہین لاحق ہوتا ہے جس کا نتیجہ ناڈیول مذکورہ ہوتا ہے۔

یہ بات ظاہر ہے کہ سیلز کے پروٹو-پلازم کی جانداری بہ پرورشی کے سبب سے کم پڑجاتی ہے جو سبب مذکورہ کے ایک حالت مین زیادہ ترقی کرتا ہے چنانچہ ضرب یا خراش کا چھلنا خصوصاً وہ خراش جو بار بار مکھیون کے کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے آب و ہوا کی خاصیت اور ہوا مین زیادہ تری وغیرہ۔

ایک اور بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ بہت سے اہل نظر بیان کرتے ہین کہ گھوڑون کی جلد کے چھلے ہوئے مقامون پر برساتی جلد پیدا ہو سکتی ہے اور ہندوستان مین

* Endemic Skin Diseases of India and other Hot Climates, by T. Fox and T. Farquhar, 1876.
+ Journal of Microscopical science, July, 1870, pp. 220-3.
* Brit. Med. Journal, 1870.
Centralbl. fur Chirurgie, No. 48, 1884.

برساتی کی اصلیت

گھوڑوں کے خفیف زخم برساتی کے مانند فنگس یا الکٹرٹیو خاصیت حاصل
کرتے ہیں۔ کلکتہ کے اسیونز ہارٹ صاحب بیان کرتے ہیں کہ برسات
کے موسم میں گھوڑوں کی پیٹھ لگی ہوئی یا تنگ وغیرہ لگے ہوئے گھاؤ کا اکثر یہی
حال ہوتا ہے وشیری - نیری - سرجنز - ہم اسٹرانگ اور ٹیرک
صاحبوں کی نظر میں بھی یہی کیفیت گذری اور مصنف نے اصطبل میں برساتی کا
شروع ہونا کئی ایک بار بیان کیا ہے جس سے اس مرض کا پیدا ہونا یا رے سائیس
کے ذریعہ سے ثابت نہیں ہوتا شک نہیں کہ آب و ہوا کے اثر سے جسم کے عام پرورش
میں فرق پڑ جانا اس مرض کا اور ہی کی مانند دیگر مرضوں کا بھی ایک سبب ہے۔
برساتی خصوصاً اُن مقاموں پر لاحق ہوتی ہے کہ جہاں ضرب لگنے یا خراش پہنچنے
کا خطرہ رہتا ہے۔ چنانچہ گھوڑوں کی آنکھ اور مونہہ کے گوشوں میں اور ٹخنے کے
سرے اور اُسکے میان میں جہاں جلد اور جھلی ایکدگر ملتی ہیں ٹخنوں کے اندر کیطرف
ٹھوکر لگنے سے اور اُسکے پیش کی طرف سخت زمین پر لیٹنے سے جلد چھل جاتی ہے۔
اگر گرمی کے موسم میں ان مقاموں کی حفاظت نہ ہو تو جلد اور جھلی کے جوڑوں پر
اور چھلے ہوئے جلد پر مکھیاں بھنبھنایا کرتی ہیں جنکی خراش سے گھوڑا اُن مقاموں
کو رگڑتا یا دانتوں سے کھجلاتا ہے تو چند روز کے بعد وہاں کی پرورش میں تبدیلی
ہو کر سیلز کے اندر معدنی اشیاء تہ نشین ہو جاتی ہیں اور اُسکے ابھار کو شکل کنکر
کے سختی دیتی ہیں اور یہ کنکر جب تک اُسمیں موجود رہتے ہیں تب تک خارجی
باڈی یعنی غیر اشیا کی مانند خراش جاری رکھتے ہیں جس سبب جانور گھاؤ کو
جتی المقدور کھجلانے سے باز نہیں رہتا اور جسقدر وہ کھجلاتا ہے اُسی قدر اُس میں
کنکر کی زیادتی اور مرض کی ترقی ہوتی ہے اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برساتی
کے پیدا کرنے میں خراش کئی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اوّل جلد پر رگڑ لگ کر چھل جانا

برساتی کی اصلیت

جذام کیون کا کاسا سوم گھوڑے کا رگڑ نا یا دمتو نے کیا چاہا ہے؟ عقلمند کے لشکرون کو خوش چھوڑ کر تا اون بیمیون سے برساتی کے پیدا ہونے کا ایک معقول ثبوت یہ ہے کہ خوراش ملا بالا بار رکھنے سے یا آب و ہوا کی تبدیلی کر دینے سے یعنے گھوڑے کو پہاڑ پر بھیج دینے سے گھاو چنگا ہونا شروع کرتا ہے علاوہ ان سببوں کے گھوڑے کی مزاج اور نسلی ہونے کی خاصیت پر بھی برساتی کا ہونا منحصر ہے کیونکہ تھارو برڈ انگلش یعنے انگلستند کے اصل نسل کے گھوڑون میں آجتک ہمنے اس مرض کو ہوتے نہیں دیکھا۔

ایک اور ثبوت یہ ہے کہ دیگر ملکون اور دیگر جانورون مین بھی انہین آب سے مرض پیدا ہوتا ہے جو برساتی سے مشابہت رکھتا ہے اور جس مین آب و ہوا کی خاصیت سے مادہ کی تبدیلی کا ذکر طب کی تصنیفات مین بارہا کیا گیا ہے چنانچہ ویسٹ انڈیز۔ چین اور دیگر ملکون مین آب و ہوا کے سبب اکثر مادہ کی بناوٹ مین تبدیلی ہو کر گھاؤ مین فائی برس ٹشو یا ہائی پرٹروفک گروتھ یعنے ریشے دار بڑھاو پیدا ہوتا ہے ۔ انسان کے فائی برائیڈ کارسی نوما مین جب سیلز کی نسبت سے ریشے زیادہ پیدا ہوتے ہین تو یہ مرض کچھ عرصہ تک پٹ پڑ جاتا ہے اور دیکھنے مین معلوم ہوتا ہے کہ چنگا ہو گیا اور یہی حالت برساتی مین بھی پائی جاتی ہے پس ان کے تذکرہ کلینی کل اور بعد مرگ کے علامات رفتار بڑھاؤ اور علاج کے اثر وغیرہ سے گھوڑے کی برساتی اور انسان کا کینسر ایک ہی ٹھہرتا ہے۔

نباتاتی اشیاء کے ذریعہ سے برساتی کا پیدا ہونا یقین نہ کرنے کے لئے ایک اور وجہ ہے یعنے نباتاتی پارے سارٹس گو کہ بڑھتے اور پھیل سکتے ہین تاہم ان مین یہ خاصیت نہین کہ وہ متعدد مقامی اور جسمانی خلل پیدا کر سکین کہ جیسا خلل برساتی مین اکثر واقع ہوتا ہے ان کو چاہئے کہ مردار پڑ کر خارج ہو جاتین۔

برسانی کی اصلیت

اور انکا ظاہر ہونے کے ساتھ مرض دفعہ ہوجاتی لیکن یہ کیفیت برسانی مین نہین پائی جاتی کیونکہ
یہ مرض جسم کے تمام بیرونی اور اندرونی حصون مین لاحق ہو جاتا ہے جسکی بابت دوسرے مقام مین
پر تحریر کیا جائیگا اس مرض سے اور دوسری بیماریون سے جو **مینج آئی** کے سبب پیدا ہوتی مین یہ تفاوت
ہے کہ اسکی کسی حالت مین بلکہ جب بیرونی اور اندرونی اعضاء مین شدید تبدیلی پیدا کرتا ہے تب
بھی علاوہ بیرونی اور اندرونی تبدیلات کلی **پرائیمیا** یعنے بخار نہین چڑھتا **پروفیسر**
ہکس لی صاحب بیان کرتے ہین کہ مختلف اقسام کے مریض بدحال کا جسمانی مادہ
مین پیدا ہونا ایک مشہور بات ہے اور یہ کہ جسکو **کین سر** قرار دیتے ہین اور اسکو درمیان جو شکل
تندرست مادہ کی ہے **مختلف** درجون کا تفاوت ہے اور ان مین صرف تندرست مادہ کی تبدیلی اور
پرورش مین فرق پایا جاتا ہے اور کسی طرح شک نہین کہہ سکتے کہ یہ جسم ہو دیگر یا بیگانہ مین پیدا ہو یہ بھی
کہتے ہین کہ انکو دیکھنے والا مین یقینا تفاوت ہو کسی خاص درجہ پر نشان دے سکین کہ یہان تک
تندرستی اور بعد اسکے مرض حالت شروع ہوتی تو ہم ایسے اور پر برسانی کی مانند نقلی بڑہاؤ کو
جسم کے تندرست بڑہاؤ کا ایک مریض آبعاد تصور کر سکتے ہین۔

اس کی بابت ایک اور کیفیت جب ملاحظہ ہو یعنے اور دیگر **ڈیری نیری سرجنز** نے
اس۔کیری۔ٹی۔ کے **شنس** اور **ہائی لو ٹور بلک** اور **انٹرلوری نس ان کشنز**
کا سلسلہ وار آزمایش کیا ہو جس کسی طرح کہ نتیجہ مقامی یا مزاجی نظاہر ہو ہی تمام لوگون کے تجربے
ثابت ہوا ہو کہ مرض برسانی ایک سے دوسرے جانور مین سرایت نہین کرسکتا اور اسی سبب اسکو **کن**
ٹے جی۔اس نہین ٹھہرا سکتے۔

CLINICAL CHARACTERISTICS.

کلینیکل کارکٹراسٹکس یعنے مریض کے بستری کے متعلق کی علامات
مرض کے **پیتھالوجی** کا پورا اقتیاز نہیں انکو کلینیکل نامیتون کی مدد کا مل طور پر نمایان کرتی نہین

..g. 9. See, Veterinary Journal, 1881, and the same Journal 1879, p. 330; Also

اس بارے مین غلطیان اکثر اس وجہ سے ہوا کرتے ہین کہ انگلنڈ سے تازہ آتے ہوئے ویٹنیری سرجن اکثر مرض مذکورہ کے کلینیکل علامات کا مطالعہ ہی بجائے مگر پیشتر اسکے پیتھالوجی کا امتیاز کرنے کا قصد کرتے ہین بنا بر القیاس ہم اس مضمون کا مفصل بیان کرنا چاہتے ہین۔

برساتی کے علامات کی بابت اسپونر ہارٹ صاحب ویٹنیری این کے ۵۴ صفحہ پر بیان کرتے ہین کہ اس مرض کی بنیاد نصف انچ سے ایک انچ تک موٹی اور سخت ہوا کرتی ہے۔ اور ہمنے بھی اسکی بنیاد اور اس کے گرد کی جلد کو بعض دفعہ دو انچ تک موٹے ہوتے دیکھا ہے جس مین ناڈیولز یعنے کنکر کی مثال دانے موجود رہتے ہین اور یہ دانے خود کنکر کے نام سے مشہور ہین اور انہین کی موجودگی سے برساتی کی شناخت ہوتی ہے اور یہ سختی سب کیوٹی - نی - اس - اے - ری اور ٹشو یعنے جگہ نیچے کی جھلی تک بعض دفعہ لاحق ہوتی ہے جسکو چیرنے سے انگلی کی مثال سپید نظر آتی ہے این اسپک ٹنگ ویٹیری ناری - سرجن جارج اولی فینٹ صاحب* جسکے متعلق ہان پیرا شدہ تھا اور جواب جنرل ہندوستان کے پرنسپل ویٹیری نی سرجن ہین بیان کرتے ہین کہ السر کا کراؤن یعنے اس کا بالائی سرا یا سطح رگڑ سے یا دانتون سے کاٹنے کے سبب سے شدت کے ساتھ جدا ہو جاتا ہے کیونکہ اس گھاؤ مین خاص کر کھجلاہٹ موجود رہتی ہے اور کراؤن جدا ہونے کے بعد گھاؤ مین تری اور خراش اور اسکی بنیاد و جلد سخت اور موٹی پڑ جاتی ہے۔

ڈاکٹر ٹی ڈبلیو کنگ صاحب† جو سابق لنڈن کینسر ہاسپٹل کے سرجن تھے تحریر کرتے ہین کہ جلکولب زبان اور دیگر مقامون کے بڑاؤ کا [جو کینسر

---

* Veterinary Journal, July, 1880 p. 18.
† On Cancer: Its Allies and Counterfeits," p. 41.

کیے جاتے تھے مگر ان مین یہہ خاص علامت موجود تھی کہ نگہبانی کرنے کے اتنے موقع ملے ہین کہ مین ایک مضبوط راے دینا لازم سمجھتا ہون کہ بغیر انڈیوریٹیڈ جیسی بینے سخت بنیاد کے کسی کو اپی تھیلی ایل کین سر قرار نہین دے سکتے۔

اس مرض کی دوسری ایک شکل یہہ ہے۔

اسپونر ہارٹ صاحب* برسائی کے بارے مین تحریر کرتے ہین کہ ٹیوبرکلز برسات کے موسم کے پیشتر مہیا کر کے ماہ مئی تک قایم رہتے ہین تب ان کو مستور کرنے والی جلد گل کر جدا ہو جاتی ہے اور بڑے بڑے السرز پیدا کرتی ہے جو باز نہ کیے جائین ﴿اور یہہ اکثر بارش بخوبی شروع ہو جانے تک رہتے ہین﴾ تو زور مرہ بارش کے ہونے سے زیادہ ترقی پکڑتی ہین اور اسلیئے ایک عام غلطی مشہور ہے کہ گھوڑے مین مرض برسائی صرف برسات ہی کے موسم مین لاحق ہوتی ہے — ہمنے اوپر بیان کیا ہے کہ برسائی کے گھاؤ کی شناخت اُسکے ٹیوبرکل کی شکل کے ناڈیولز سے ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ٹی ڈبلیو کک صاحب انسان کے کین سر کی بابت صفحہ ۹۳ پر تحریر کرتے ہین کہ کئی شخصون مین مریض ابھار جدا کرنے کے لیے شگاف کرنے پر زخم چنگا ہونے بھی نہین پاتا ہے اور پیشتر ہی ٹیوبرکلز سلک اسے ٹرکس کے گرد نمودار ہو جاتے ہین یا خود زخم ہی مریض خاصیت پکڑتا ہے۔

---

* Veterinarian, 1873, p. 18.

ڈاکٹر گرین صاحب* فرماتے ہین کہ سپلا آری کے کینسر مین بالیگیا متعدد کیسے ہوے ہو سکتے ہین جو آخرکار مثل ناخن او ربال کی سخت اور خشک ہو جاتے ہین اور تب یہ باریک کرے رنگت مین بھورا زردی مائل اور سخت ہوتے ہین؛ یہ کرے بہت دفعہ اتنے بڑے ہوتے ہین کہ آنکھ کھلی نظرون سے دیکھ سکتے ہین بل راتھ صاحب† تصویر آرمین جلدی کا ڈیولز پورے کثرت سے ہوتے ہین تو ان مین ایک قسم کے کینسر کی شناخت ہوتی ہے جس کو انہون نے خاص کر مطالعہ کیا ہے۔

FIG. 37.—a. Colloid centres of Epithelial globules, or cell nests; b. Flattened layers of cells around these colloid nodules; c. Larger colloid Masses, composed partly of horny squamae, hardened and calcified. (After Woodhead.)

برساتی مین ایک اور اعظم خاصیت یہ ہے کہ اُس کے گھاؤ مین درد یا ایری ٹے شن۔ یعنے خراش کی موجودگی جو صرف مختلف وقتون پر معلوم ہوتی ہے۔

* Epithelioma: "Pathology and Morbid Anatomy," p. 03.
† "Pathological Anatomy," by Wilks and Moxon, 2nd Ed., p. 056

برساتی کے متعلق کے علامات

اور اسکے بارے مین وٹیری نیری سرجن ہارٹ صاحب* لکھتے ہین کہ برساتی کے مقامات گو کہ اچھے ہو گئے ہون مگر اُن مین کسی وقت خراش کا پیدا ہونا معلوم ہے جس سبب گھوڑا اُن کو اپنے دانتون سے نوچ ڈالتا ہے - یہہ بلا شک یہہ بات ظاہر کرتی ہے کہ وہان کسی طرح کا خراش پیدا کرنے والی حرکت جاری ہے - یہہ درد انسان کے کینسر کی طرح ایک جاری علامت تصور کی جاتی ہے مگر ڈاکٹر کنگ صاحب فرماتے ہین کہ یہہ حس موجود نہین رہتا ورنہ مریض زندہ نہ رہسکتا لیکن صرف بعض بعض وقت جاری ہو جاتا ہے اور اس شدت کے ساتھ جاری ہو جاتا ہے کہ مریض اپنی کرسی یا بستر سے پرے چلا کر کود پڑتا ہے ٭

اسٹیل صاحب† سوال کرتے ہین کہ بارش کے موسم مین عام قسم کے زخم بھی برساتی ہو جاسکتے ہین اور پھر آپ ہی جواب دیتے ہین کہ یہہ نہین ہو سکتا گو کہ اس بارے مین رائے مختلف ہے تاہم خیال کرنا چاہیے کہ عام تجربہ کیا ثابت کرتا ہے - وٹیری نری سرجن آرمسٹرانگ صاحب‡ ہندوستان مین برسون تک تجربہ کرکے بیان کرتے ہین کہ عام قسم کے زخمون کو کھلا چھوڑ دینے سے اُسپر ہوا کی حرکت سے یا مکھیون کے خراش پیدا کرنے سے اُن زخمون مین مرض برساتی کی خاصیت حاصل ہو جاتی ہے ہم بھی اس بات کا بہت سا ثبوت دے سکتے ہین مگر اسبارے مین دیگر وٹیری نیری سرجنز کی رائے کا بیان کرنا چاہتے ہین وٹیری نیری سرجن [illegible] صاحب تحریر کرتے ہین کہ اگر موسم مذکورہ بالا

---

* Veterinarian, 1873, p. 18.
† Veterinary Journal, 1884, p. 132.
‡ "Proceedings of Veterinary Medical Association," 28th June 1838, p. 287.

مین ایک سادہ گھاؤ یا جلد چھلی ہوئی موجود ہو اور اسکی حفاظت بخوبی نہو تو
اغلب ہے کہ وہ مہلک یا برساتی کی خاصیت پکڑے گی۔

اس کی بابت ڈاکٹر سی ایچ مور صاحب فرماتے ہین کہ ایم بروکا صاحب
کا بتلانا بلاشک صحیح ہے کہ ایپی تھیلی ال قسم کا کینسر بعض دفعہ خود
کرانک السرز ہی سے شروع ہو جاتا ہے۔

تو جس طرح پر آدمی مین عام طرح کے گھاؤ کینسر مین تبدیل ہو جاتے
ہین اسی طرح پر گھوڑے مین بھی ایسے گھاؤ سے برساتی ہو جایا کرتی ہے یعنے عام قسم
کے گھاؤ کا مرض برساتی مین تبدیل ہو جانا عجیب نہین کیونکہ یہ کیفیت اکثر دیکھنے مین
آتی ہے مگر علاوہ اسکے ایک اور کیفیت اسکے متعلق کی ہے یہ ہے کہ ان گھاؤن کو
غلطی سے مرض برساتی کا تصور کرنا کہ جنکو اور مرض برساتی کی خاصیت مین کچھ
مشابہت نہین اور جو بعد مین سادے علاج سے چنگے ہو گئے بجہت بے غور کے
گھاؤ برساتی مین تبدیل ہو گئے ہین مگر برعکس اسکے اغلب ہے کہ بہت سے
گھاؤ مرض برساتی کرکے قرار دئے گئے ہین جن مین برساتی کی کوئی خاصیت
نہ علامت موجود تھی اس ہی پر تشخیص کرنے مین اکثر غلطی ہوا کرتی ہے اور ہمارے
بہت سے گھوڑے دیکھنے کے واسطے بھیجے گئے تھے جو مرض برساتی سے معلول ٹھہرائے
گئے تھے مگر ہماری نظر مین ان مین برساتی کا ایک نشان بھی نہین پایا گیا۔

برساتی کے کلینیکل تذکرے مین ایک اور کیفیت ضرور معلوم رکھنا چاہیے
یعنے اس مرض کے گھاؤ مین نہ پیشتر اور نہ بعد شروع ہونے کے سوزش پیدا ہوتی
ہے۔ ان سپکٹنگ وٹیرنری سرجن جے بے میرک صاحب
نے سنہ ۱۸۸۱ء مین آلڈرشاٹ ملٹری وٹیرنری اسکول
مین بطور ایک لکچر کے فرمایا ہے کہ مرض مذکورہ نان انفلم ایٹوری قسم

جو کہ سوزش کے ہے۔ اور اس کی بابت جان ہنٹر صاحب تحریر کرتے ہین کہ اصل
سپیوریشن سوزش سے شروع ہوتا ہے اور چنگا ہونے کی طرف رجوع ہو کر تمام
ہوتا ہے جو کیفیت کینسر مین نہین پائی جاتی۔*

اور برساتی کے بھی مقام ماؤف وہی ہین جو انسان کے کینسر کے ہوتے
ہین اور خاص کر اپی تھیلی ایل قسم کے کینسر کا چنانچہ میوکو کیو
ٹی نی اس یعنے جلد اور جھلی کے ملنے کے مقامات اور وہ حصے جن پر اکثر رگڑ
اور خراش وغیرہ پہنچ سکتے ہین اسلئے برساتی خاص کر گھوڑے کے موہنہ کے
گوشے† آنکھ کے اندرونی گوشے اور ذکر اور اس کے میان اور نیور لگنے والون کے
مقعدون کے اندر کیطرف اور دیگر مقامات پر ہوا کرتی ہے۔

اس کی بابت ایک یہہ سوال پیش آتا ہے کہ مرض برساتی اپنی خاصیت کے سبب
سے مریض کو جلد ہلاک کر دیتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اسی قدر کہ جیسا گھوڑے
مین میلے نوسس کرتا ہے ڈاکٹر ولکس صاحب تحریر کرتے ہین کہ انسان
کا میلے نائک کینسر صرف رنگ بھرا ہوا عام قسم کا کینسر ہے مگر
اور کسی طرح کا تفاوت نہین رکھتا۔

ڈاکٹر ٹی ڈبلیو گگ صاحب تحریر کرتے ہین کہ ۱۸۴۳ع تک کینسر
ہاسپٹل مین ۱۲۰۴ شخصون پر کینسر کے لئے فن جراحی استعمال کئے گئے
تھے اور خواندہ لوگ یہہ سنکر تعجب مین ہونگے کہ ان سبھون مین صرف اوسط درجہ چار ہفتے
چھ مہینے کے بعد مرض پھر نمودار ہوا لیکن یہہ بھی سچ ہے کہ بعضون مین یہہ مرض
دس برس تک باز رہکر پھر ظاہر ہوا۔ ڈاکٹر می چل صاحب صفحہ ۲۰۷ پر بیان

---

* "On the Blood" 1828, p. 463.

† This is more frequently the seat of the disease in horses belonging to Natives [illegible] by the cruelly sharp bits they use, so sharp as often to cut the cheeks.

کرتے ہیں کہ اپریشن اس مرض کے ... کے شرائین ورائد اور جاذب
میں تیزی اور سوزش پیدا کر کے مرض ... بموجب ڈاکٹر والش صاحب
کے فرماتے کے ڈاکٹر مچل صاحب بیان کرتے ہیں کہ وہ کینسرز جو
بے حرکت ہو گئے ہیں بعض دفعہ کاٹ کر جدا کر دئے گئے ہیں اور بعد اپریشن کے
مرض مذکورہ جلد دوبارہ پیدا ہو گیا ان سپک ٹنگ و ٹیری نیری سرجن
جارج اولی فینٹ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مرض برساتی میں جسم کی وہ
حالت ہوتی ہے کہ جو قابل چھری کے استعمال کے نہیں برساتی کی ایک اور عظیم
خاصیت یہ ہے کہ گھاؤ خشک ہونے اور مرض پٹ پڑ جانے کے کچھ عرصہ بعد بس یا
زیادہ مدت بعد مرض پھر نمودار ہوتا ہے اور اکثر انہیں مقاموں پر اکے آس پاس
ظاہر ہوتا ہے کہ جہاں پیشتر گھاؤ موجود تھے بعد اس حالت کے اندرونی اعضاء
بھی معلول ہو جاتے ہیں۔ انسان کے کینسر کے کلینیکل تذکرہ سے بھی یہی
کیفیت ثابت ہوتی ہے۔

ہمارے برساتی اور اپی تھیلی ایل کینسر کی مطابقت کرنے
کے بارے میں لوگوں نے معذوری پیش کی ہے کیونکہ قدیم میں اپی تھیلی ایل
کینسرز کے کلینیکل تذکرہ کی بابت سکھلایا جاتا تھا کہ انکی شناخت
لمف - تک گلینڈز یعنی جاذب کی غدودوں کے معلول ہونے سے ہوتی
ہے مگر تجربے سے معلوم ہوا کہ یہ بتانا غلط تھا۔ جونز اور سٹوکنگ صاحب
فرماتے ہیں کہ اپی تھیلی ایل کینسر میں لمفیٹک گلینڈز اور
جسم کو معلول کرنے کی خاصیت دیگر اقسام کینسر کی نسبت کم پائی جاتی ہے
آرنات ڈاکٹر کیمبل ڈی مارگن اور دیگر صاحبان جو کینسر
کی خاصیت سے بخوبی واقف ہیں یہی فرماتے ہیں کہ وہ دیگر اقسام کے کینسر

نسبت کے متعلق کے علامات

کم نسبت ایپی تھیلی ایل کینسر مین گلینڈز کو معتلق کرنے کی خاصیت کم پائی جاتی ہے علاوہ ازین یہہ بھی ذکر کرنا چاہیے کہ جیسے کئی ایک برساتی کے مریض جانورون کے گلینڈز کا معلول ہونا تحریر کیا ہے مگر ہمارے تجربہ سے یہہ بھی ثابت ہوا ہے کہ اس مرض کے اخیر درجے تک پہنچنے پر گلینڈز ماؤف نہین ہوتے اور تب بھی صرف اُس حالت مین یہہ ماؤف ہوتے ہین کہ جب السریشن شدت سے ہوتی ہے واضح ہو کہ کینسر کارنی وورا یعنے گوشت خور جانورون اور آمنی وورا یعنے گوشت اور سبزی خور جانورون کی نسبت ہربی وورا یعنے صرف سبزی خور جانورون مین کم تیزی اختیار کرتا ہے ایم - لی - بلانش صاحب* جنکے قول اس مدعا پر فرانس مین بہت مستند ہین فرماتے ہین کہ ہربی وورا کی نسبت کارنی وورا مین یہہ مرض زیادہ لاحق ہو سکتا ہے اور اُن مین سے بھی وہی زیادہ معتلی ہوتے ہین کہ جنکی غذا مین بہت سا نائٹروجن موجود رہتا ہے ان کُل حقیقتون کا لحاظ کرنے سے انسان کا کینسر اور گھوڑے کی برساتی کی مطابقت ثابت ہوتی ہے *

کینسر کے پیدا ہونے کے ابتدائے مقام کی [illegible] مختلف ہین ورکو صاحب کہتے ہین کہ مرض مذکور جلد کے کنکٹو ٹشو مین شروع ہوتا ہے تھی ارش صاحب فرماتے ہین کہ یہہ نسی جے - ششن گلینڈز مین پیدا ہوتا ہے باہم کیوٹیش کے اندر رسی - لی کے بڑہاؤ کے - اور کاسٹر صاحب† بحث کرتے ہین کہ مرض مذکور ان دونون متعلقون

* Edinburgh Veterinary Review. 1869, vol ii, p. 402.

† Die Entwickelung der Carcinome und Sarcome, von Dr. Karl Koster. Erste Abtheilung: Krebs der Haut (Epithelialkrebs) Alveolaren Gallertkrebs des Magens. Mit 4 Tafeln Abbildungen. Wurzburgh 1869.

مین سے کسی مین نہین شروع ہوتا کہ رق کی اینڈو تھیلیل کم تبدیلی سے پیدا ہوتا ہے اور اسکی لنک ٹو لٹسو سے بھی علاقہ نہین رکھتا - پل رانتھ صاحب کاسٹر کی راے کو پسند کرتے ہین اور اُنکی دانست مین کین سر کی پیدائش جلد کے ریم فی - ٹکس یعنے جاذب کے اینڈوتھیلیم مین ہوتی ہے رند فلیش صاحب بھی ارش صاحب کی راے کیطرف متوجہ ہین پس اس سے یہہ ثابت ہوتا ہے کہ اس بارے مین اب تک پختہ تحقیقات نہین ہوئی ہے کیونکہ اگر اس مرض کے مقام مین کوئی اور مادہ بھی موجود ہوتا تو تعجب نہین کہ کوئی اور شخص اسی مادہ سے کین سر کا شروع ہونا تصور کرتا شک نہین کہ اس مرض کے مقام کی کل مادہ ماؤف ہو جاتی ہین اور کین سر کی شناخت کے لئے ہمکو صرف جلد کی کوئی ایک خاص بناوٹ کی تبدیلی کی طرف خیال رکھنا نہ چاہیے بلکہ وہانکی کل بناوٹونکی تبدیلی اور انکی کیفیتی کل خاصیتون پر غور کرنا چاہیے -

برسائی گو کہ ہر قسم کے گہوڑی مین ہوا کرتی ہے تاہم یہہ اکثر بحال انکی نمودار ہوتی ہے [illegible] تب ہی لاغر ہونے لگتا ہے کہ جب مرض جسم کی بیرونی حصون سے اندرونی اعضا مین سرایت کرجاتا ہے اور یہہ کیفیت اور وٹیری نیری سرجنز کی تجربے سے بھی ثابت ہے اور بموجب سرجنز کے تجربہ کے انسان کے کین سر مین بھی یہی کیفیت پائی جاتی ہے -

COURSE.

کورس یعنے برسائی کی رفتار یا طریقہ

یہہ مختلف حالتون مین تبدیل ہوتا رہتا ہے اس کی ظاہری خاصیت خواہ مرض کے سارے زمانہ تک رہتی یا عارضی مدت پر تمام ہو جاتی ہے مدت مذکورہ پانچ چار مہینے سے دو چار برس تک کی ہوتی ہے جس کے اندر اس کی خاصیت گشت کرتی ہے اس لئے اس مرض کو کرانک یعنے مزمن امراض کے ساتھ شریک کر سکتے ہین شاذ حالتون مین اس مرض کے ابتدا اور انتہا کے درمیان صرف دو ہی چار مہینے گذرتے ہین اور بعض حالت مین یہہ سفر صفت اخذ کرتا ہے اور بعض مین پوشیدہ رہتا ہے جب یہہ مرض از سرِ نو پیدا ہوتا ہے تو زیادتی شدت سے ترقی پکڑتا ہے۔ جن گھوڑون مین یہہ عارضہ ہوتا ہے وہ جلدی تھک جاتے ہین اور بعض گھوڑے کے اس مرض کے اخیر درجے مین خشک کھانسی بھی ہوا کرتی ہے اور جیسی سرایت کے سبب سے کم و بیش کمزوری اور لاغری کی علامتین بھی نمودار ہوتی ہین اور جب یہہ پھیپھڑے مین سرایت کرتی ہے تو اُس کے علامات پرکشن یعنے دستک زنی کے ذریعہ سے اور آس کلٹے شن یعنے کان لگانے سے آسانی کے ساتھ معلوم ہو سکتے ہین یعنے پھیپھڑے کے جس حصہ مین یہہ مرض لاحق ہوتا ہے جیسا کہ معمول ہے تب اس کے مقابلے سینہ پر ہاتھ سے ٹھوکنے سے بھدی آواز نکلتی ہے اور جب کلیجے مین سرایت کرتا ہے تب یرقان کی علامتین پائی جاتی ہین۔ اور بعض دفعہ لید پر آنکن لپٹی ہوئی یا پیپ دار ہوتی ہے اور بعض مین گاہ بیگاہ گرگری بھی نمودار ہوتی ہے

بی دانتھ صاحب فرماتے ہین کہ کیفین سرکی موجودگی کی مدت مختلف ہوتی ہے بعضون مین یہہ برس روز کے اندر اپنا دورہ کر کے مریض کو ہلاک

کردیتاہے اور دن مین بغیر افعال الاعضا مین کسی طرح کی تبدیلی پیدا کرنے کے تین یا پانچ یا دس برس یا زیادہ مدت تک موجود رہتا ہے ۔ اس ۔ پو ۔ تر ۔ ہارٹ ۔ صاحب تحریر کرتے ہین کہ مرض مذکور (یعنے برساتی) محکمیت مدت تک پٹ رہنے کے بعد پھر ظاہر ہوتا ہے چنانچہ بھی اس مرض کو انھونے گھوڑون مین تین برس پٹ رہنے کے بعد پھر سے ہوتے دیکھا ہے اور ایک مین جسکا علاج سال حال ہی مین کیا گیا ہے چار برس پٹ رہنے کے بعد نمودار ہوا اور رچین ۔ سن صاحب اور پروفیسر بل راتھر بو ۔ کے ۔ سن اور ڈاکٹر وایٹ ہیڈ صاحبان تصنیف کرتے کہ کین سر کے اپریشن اور دیگر علاج کے بعد مرض مذکور انسان مین تین اور پانچ اور پندرہ برس تک باز رہا *

DIAGNOSIS.

ڈائی اگنوسس آف برساتی یعنے برساتی کی شناخت

برساتی کی شناخت مین بارہا غلطیان ہوئی ہین چنانچہ اس کے اور کیلائیڈ اور ریپولپس اور اکسٹ غلطی ۔ ا وسبس اور ایک ٹن ۔ ادمی کو سبس رفب ورما وغیرہ † وغیرہ کے درمیان پہچان کرنے مین اغلب ہے کہ شک ہو کیونکہ بارش کے موسم مین بعضون

* Lancet 29th October, 1881.

† Fibrema, Pathological Anatomy, by Wilk and Moxon, 2nd Ed., p. 564.

نے کرانک السرز کو بھی برساتی کرکے بیان کیا ہے مگر ان کے کلینی
کل خاصیتون کی طرف غور کرنے اور ان کے اجزا کو خوردبین کے ذریعہ
سے امتحان کرنے سے شک جاتا رہیگا اور شناخت صحیح ہو جاے گی -
برساتی کی شناخت اس کے گھاؤ کی بنیاد کی سختی اور گھاؤ مین کنکر کی
مثل سخت دانون کی موجودگی اور مقام وغیرہ سے ہو سکتی ہے جو علامتیں
مذکور روپس اور کیلائڈ وغیرہ مین نہین پائی جاتین گو کہ ان مین اور اس
مرض مین چند خاصیتین یکسان ہوتی ہین -

CONDITION OF THE GLANDS.

کن - ڈنی - شن - آو - دی - گلینڈز یعنے حالات غدود

ہمارے تجربہ کے بموجب اس مرض مین جب تک السریشن کی نوبت
نہ ہو تب تک غدود اکثر نہین بڑھتی ڈاکٹر ولکس صاحب کی راے
ہماری راے کے مطابق ہے {دیکھو ڈاکٹر ولکس صاحب کا پیتھولاجی
کل اے ناٹومی دوسرا چھاپہ} ڈاکٹر کمبل ڈی مارگن صاحب کہتے
ہین کہ اپی تھیلی ال کینسر سرطان سی نے لائڈ کینسر کی نسبت
ان غدودون کے بڑھنے کا سبب یہ ہے - کہ ان دونون کینسرون
کی خاصیت مین تخالف ہے پےجٹ صاحب کہتے ہین کہ اکثر مین جب تک

* Med. Times and Gazette, 7th March, 1874.
† Pagets "Surgical Pathology," Edited by Turner.

یہ مرض ایسی آدھی عمر کو پہونچا ہو تب تک غدود اکثر نہیں بڑھتا ہے ڈاکٹر باسٹی
آئین صاحب کہتے ہیں کہ اس مرض میں غدود اسی طرح پر بڑھ جاتا ہے کہ جیسا
سادی منوزش میں - می چل صاحب کہتے ہیں کہ کینسر کے بیان میں خاص
کر غدود کے بڑھنے کا ذکر نہیں کرنا چاہیے ہچن سن صاحب کہتے ہیں کہ تھی ارش صاحب
کے کینسر کے بیان کے مطابق غدود کم بڑھتا ہے جونز اور سیوکنگ صاحبان
کہتے ہیں کہ اور اقسام کینسر کی نسبت اپی تھیلی ایل قسم کا کینسر غدودوں
کی آلودگی میں نہایت مائل رہتا ہے -

RECURRENT NATURE.

ری کرنٹ نیچر یعنی پھر سے بار بار ہوتا

بہت سے گھوڑوں میں کم یا زیادہ مدت کے بعد مرض پوسالی پٹ بڑھ جانا یا جھنجھ
میں جاتا رہتا ہے جو آخر کار معلوم ہوتا ہے کہ چنگا ہو گیا مگر یہ ظاہری چنگا ہونا بعد
میں چند روز کے ثابت ہوتا ہے کیونکہ چھ مہینے ایک برس یا زیادہ مدت کے بعد یہی مرض
اسی مقام میں یا وہیں اور دیگر مقاموں میں بھی ظاہر ہو کر اندرونی اعضا میں
سرایت کر جاتا ہے یا بعض دفعہ دوبارہ اسے - شروع کی خاصیت حاصل کر کے
پٹ پڑ جاتا ہے تو اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مرض اس قسم کینسر سے
مشابہت رکھتا ہے کہ جسکو یورپ کے کاشی جینٹ پیرفائی پرامیڈیا اسے

* Brit. Med. Journ., 7 Oct. 1871.

† Treatise on Cancer Life, by R. Mitchell, 1879, p., 79.

‡ Hutchinson's "Clinical Surgery," 1879.

¶ Jones and Sieveking's Pathological Anatomy, 2nd Ed., p. 180.

ٹروفنگ کارسی نوما کے نام سے مشہور کرتے ہین۔
اور یہ کیفیت بخوبی ظاہر ہے کہ گھوڑے کی برساتی کے مانند انسان کا کبھی کبھی بھی کچھہ مدت جاری رہنے کے بعد پٹ پڑجاتا ہے اور پھر دوبارہ عود کرتا ہے تاہم بعض لوگ اقرار کرتے ہین کہ برساتی مین یہ ایک لاثانی خاصیت ہے جو دوسری امراض مین نہین پائی جاتی۔ مرض برساتی بارش کے پیشتر یا اُس کے درمیان یا اُسکے اخیر مین ہو سکتا ہے اور ہندوستان کے ہر ایک حصون مین اسکے شروع ہونے کا کوئی خاص موسم مقرر نہین ہے کیونکہ کسی جگہہ پر گرمی کے شروع مین وہ کہین اُسکے اخیر مین اور کہین بین بارش مین نمودار ہوتا ہے۔

گورنمنٹ کے شرل اسٹڈ مین اکثر مارچ اپریل اور مئی مین شروع ہوا کرتا تھا کلکتہ کے پاس۔ پونرہارٹ صاحب تحریر کرتے ہین کہ مرض مذکور اکثر بارش کے پیشتر ہی شروع ہو جایا کرتا ہے۔

PATHOLOGICAL ANATOMY;

پیتھالاجی کل اناٹومی یعنے مرض کی تشریح

ہم مرض مذکور کے اس حصہ کے مطالعہ کرنے کی بابت سب سے پیشتر ناظرین کی نگاہ کو اس کی طرف متوجہ کیا باندرونی اعضا مین صرف گلٹی کی موجودگی پر اس تحقیقات کو ختم کرنا ایک خام خیال ہے کیونکہ علاوہ اسکے اس مرض کی تشریح بعد مرگ کے بہت سی اور بعض تبدیلات اندرونی اعضا مین پائے جاتے ہین جن سے عام طور نو واقف ہین مگر چونکہ گلٹی ان سب تبدیلات سے ایک اعظم تبدیلی ہے جس سبب سے پیشتر اُسکا بیان کرنے کے بعد مین اور دون کا بیان کیا جائے گا۔

(۱) کنکر جیسے لمس - وٹے ٹنک - کلینڈ ز - یعنی جاذب کی غدود وششش جگر اور طحال مین پائے جاتے ہین - پھیپھڑا یا دیگر اعضا مین یہ خواہ گہری بناوٹ مین یا ان کے بیرونی سطح پر پائے جاتے ہین -

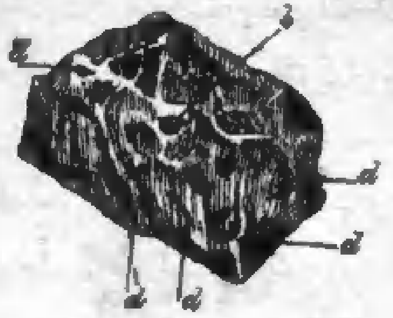

FIG. 57.—MACROSCOPICAL APPEARANCE OF Section of Lung from a case of Bursatti —a—Dense fibrous septa traversing the pulmonary tissue.

اور وِس - سی - رل اور پی - رائی - ٹل پلیورا پر اور وِس - سی - رل اور پے - رائی ٹل پے - ری - ٹونی - ام پر بھی موجود رہتے ہین اور خواہ جُدا جُدا یا یکجا لگے ہوئے نظر آتے ہین اور مختلف شکل اور مقدار کے بموجب یعنی بڑا کے پائے جاتے ہین اور پلیورا پر سب سے نئے ہین ایک خفیف نشیب اور سے گرد کے پلیورا مین ایک خاص طرح کی سلوٹ کی شکل کی شکل نظر آتی ہے اور وہ جو زیادہ دنون سے موجود ہین وہ موٹے ہین سخت اور شکل مین بے ترتیب اور پلیورا کی سطح سے کسیقدر اونچے اور ان کی

گرد پہ سیر ۔ رو نک ٹشو کا ریشہ دار حلقہ پایا جاتا ہے بموجب ہسٹالوجی
کے ان کنکروں سے اور ان سے جو بیرونی جانب کے گہاؤ مین موجود رہتے ہین
کچہہ تفاوت نہین پائی جاتی اعضا کے بعض مقامون مین ان کنکروں کے
اجتماع سے مقام مذکور پر ایک خاص قسم کی گلٹی پیدا ہو جاتی ہے

(۲) کان سالی ۔ ڈی ۔ ش ۔ پہیپہڑے کے بعض حصون مین کان سالی ڈیش

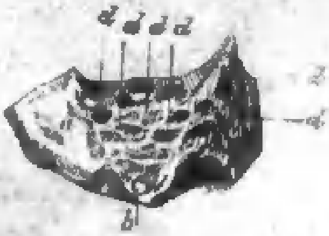

FIG 38.—MACROSCOPICAL APPEARANCE of Section of Lung from a case of [illegible] b = Colloid globule, or "cell-nest," surrounded by a wall of dense, flattened layers of cells or laminae; d = Dense reticulum of fibrous tissue; e = Thickened, corrugated pleura pulmonalis.

یعنے سختی پیدا ہو جاتی ہے جسکو آر ڈبلیو برک صاحب نے کالوڈ ڈی
ڈی جن ۔ ۔ ر ۔ الیشن کے نام سے بیان کیا ہے پہیپہڑے کے ایسے حصون کو
خوردبین کے نیچے دیکھنے سے ان کے اندر کے لسے ۔ آر ۔ وے ۔ سی
کلز یعنے ہوائی دار یک تھیلیان ایک خاص قسم کی رطوبت سے بند کی ہوئین